آپ کا انتخاب!

قرآن کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا بتایا ہوا
امن و سلامتی کا سیدھا راستہ دکھانے
کی ایک عاجزانہ کوشش

٢٣
ر-آ

نصرت اے زبیری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

(انسانی جان کی قدر ومنزلت)

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جس نے کوئی قتل کیا بغیر کسی اور قتل کے بدلے میں یا زمین میں فساد پھیلانے والے کے سوا کوئی قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کی جان بچائی تو اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی دے دی۔ مگر پھر بھی ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے (بہت سے) رسول ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے اس کے باوجود دنیا میں بہت لوگ زیادتیاں کرنے والے موجود ہیں۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (32)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کا انتخاب!

قرآن کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا بتایا ہوا

امن و سلامتی کا سیدھا راستہ دکھانے

کی ایک عاجزانہ کوشش

مؤلف

نصرت اے زبیری

زبیری پبلشرز، 2-E-519، جوہر ٹاؤن،

لاہور، پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

23004
ناصر آ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اشاعت اول .... جنوری 2003ء

اشاعت دوم .... مارچ 2004ء

اشاعت سوم .... ستمبر 2005ء

کمپوزنگ .... پرل کمپوزنگ سنٹر' میاں چیمبر' لاہور

مطبع .... گنج شکر پرنٹرز' لاہور

برائے تعاون:۔

پاکستان میں .... 100 روپے

امریکہ/کینیڈا .... 10 یو ایس ڈالر

برطانیہ .... 6 پونڈ

ڈسٹری بیوٹرز

مکتبہ طارق اکیڈمی

ڈی ٹائپ گراؤنڈ نزد نورانی مسجد فیصل آباد

Tel: 041-8846964-8715768, Fax: 92-41-8733350

Website:www.ilmoagahi.com E-mail:ilmoag174@yahoo.com

مکتبہ رحمانیہ
۹۹ ... جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
17158

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعزازی کاپی محدث
99 جے ماڈل ٹاؤن لاہور کی نذر

10/2/08

انتساب

قارئین کرام کے نام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(دنیا میں فساد نہ پھیلاتے پھرو)

اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو اور

زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (60)

(انسانی مساوات)

نہ کسی عرب کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عرب پر، نہ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔

انسان سارے ہی آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدمؑ کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔

(اقتباس: خطبہ حجۃ الوداع سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اظہارِ عجز

آپ یقیناً اس بندۂ ناچیز کے ہم خیال ہوں گے کہ اس مصروف ترین دنیا کے موجودہ حالات میں ہر آدمی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ پورے قرآن کو باترجمہ پڑھے اس لیے یہ خیال پیدا ہوا کہ اس مسئلہ کا کوئی حل تلاش کیا جائے تاکہ قرآن حکیم کی کم از کم ان آیات کو جن کا جاننا اور ان پر اپنی روزمرہ کی زندگی میں عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے نہ صرف انتہائی ضروری بلکہ فرض ہے ہر ایک کے علم میں لایا جا سکے- اس سلسلے میں قرآن کی کچھ آیات کے اردو ترجمہ مع حوالہ جات کے دو ایڈیشن بہ عنوان ''آپ کا انتخاب'' اور انگلش کے دو ایڈیشن بہ عنوان "Your Choice" چھپ کر بغیر کسی ہدیہ کے اندرون ملک اور بیرون ملک تقسیم ہو چکے ہیں- اس کام میں بلاشبہ دوستوں کی مدد شامل تھی-

9/11 کے سانحہ کے بعد اب دنیا میں اسلام کی منفی تصویر پیش کی جا رہی ہے- اس لیے اب اس اردو اور انگلش دونوں کتابوں کے تیسرے ایڈیشن میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ دنیا کو قرآن کے حوالہ جات کے ساتھ یہ باور کرایا جا سکے کہ اسلام امن' رواداری' بردباری' میانہ روی' اخوت' محبت' ایثار' قربانی' اتحاد و اتفاق' انسانیت نوازی اور روشنی کا مضبوط مذہب ہے' نہ کہ دہشت گردی' فتنہ و فساد اور قتل و غارت کا-

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام تو دنیا میں عالمی بھائی چارہ پر یقین رکھتا ہے اور بلا امتیاز رنگ، نسل، ملک اور ذاتوں کی ہر قسم کی دہشت گردی کی نفی کرتا ہے۔ اسلام امن پسند شہریوں کے خلاف طاقت کے استعمال کی کبھی اجازت نہیں دیتا۔

مزید برآں اسلام ہر قسم کے برے اعمال جیسے جھوٹ بولنا، گالی گلوچ کرنا، کسی کے برے نام رکھنا، کسی کا مذاق اڑانا، کسی کی شہرت کو نقصان پہنچانا، ریاکاری، ناانصافی کرنا، جوا، شراب (نشہ)، زنا، ہم جنس پرستی، چغلی، بدسلوکی، قتل و غارت گری، خودکشی، افواہوں کا پھیلانا، ناپ تول میں کمی بیشی کرنا، بغض، حسد، عداوت و چپقلش، غیبت کرنا، انتشار، ناانصافی کی بھی پرزور مذمت کرتا ہے۔

اسلام ایک آفاقی مذہب ہے یہ انسان کی پیدائش سے لے کر قبر تک کی زندگی کا ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

اس تیسرے ایڈیشن میں بھی مندرجہ ذیل چار کتابوں کے تراجم سے استفادہ کیا گیا ہے۔ مزید برآں خطبہ حجۃ الوداع کا بھی کچھ حصہ شامل کتاب ہے۔

(1) تفہیم القرآن از ابوالاعلیٰ مودودیؒ

(2) ترجمہ قرآن پاک بنام کنزالایمان از حضرت مولانا احمد رضا خان قادری بریلویؒ

(3) ترجمہ قرآن پاک بنام بیان القرآن از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(4) ترجمہ فتح الحمید از مولانا فتح محمد خاں جالندھریؒ

یہ تمام کام جناب حافظ شفیق الرحمٰن قاسمی صاحب مہتمم مدرسہ زین العابدین ضلع گوجرانوالہ کو بھی دکھایا گیا جنہوں نے ان آیات کے مفہوم کی تصدیق کر دی۔ اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین!

میں اپنے تمام دوستوں خاص طور پر جناب فضل قادر فضلی کا جنہوں نے مختلف طریقوں سے کتاب کی طباعت و اشاعت میں میری مدد کی ان کا شکر گزار ہوں۔ میری دعا ہے کہ ان سب صاحبان کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اور دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں نصیب فرمائے آمین۔

موجودہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے دور میں کتاب کی طباعت اور اشاعت بغیر کسی ہدیہ کے کرنا مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ لہٰذا ایک خاص رقم برائے تعاون' رکھی گئی ہے تاکہ یہ مقدس مشن جاری رہ سکے۔

پوری کتاب میں اگر آپ کسی بھی قسم کی غلطی یا کوتاہی کی نشاندہی کریں گے تو یہ دین کی خدمت ہوگی۔

قارئین کرام سے ناچیز کی درخواست ہے کہ وہ قادر مطلق کے حضور دعا کریں کہ وہ اس عاجزانہ کوشش کو قبول فرمائے اور یہ عالمِ انسانیت کے لیے نفع بخش بن جائے۔

دعا کا طالب

نصرت اے زبیری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

صفحہ نمبر		نمبر شمار
1	اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے	1
2	اللہ کی باتیں	2
2	تمام نبیوں پر مکمل ایمان	3
3	نبیوں کو نہ ماننے والے	4
5	اللہ انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے	5
5	اللہ بڑی قدرت والا ہے	6
5	تم یہ سچ کیوں نہیں مانتے ہو؟	7
7	اللہ بے نیاز ہے	8
8	اللہ ہر چیز کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے	9
9	دو سمندروں کے درمیان حائل پردہ	10
9	اللہ اپنی تدبیر میں لوگوں سے زیادہ تیز ہے	11
9	ہر جاندار کے لیے رزق اللہ کے ذمہ ہے	12
10	رزق فراخ اور تنگ کرنے والا	13
10	اللہ روزی دیتا ہے روزی لیتا نہیں ہے	14
11	اللہ اپنے سب بندوں کو اپنے حساب سے روزی دیتا ہے	15
11	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا	16
12	کسی سے بھی کہیں بھی عاجز نہ ہونے والا	17

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

18	روشنی اور تاریکیاں پیدا کرنے والا	13
19	سب کی نظروں کا ادراک کرنے والا	13
20	خود غیب کا علم صرف اللہ کو ہے	13
21	موت اور زندگی ایجاد کرنے والا	15
22	جاندار سے بے جان اور بے جان سے جاندار نکالنے والا	15
23	توبہ کرنے والے کو معاف کر دینے والا	16
24	بہت توبہ کرنے اور بدی سے دور رہنے والے	16
25	اپنی مرضی پوری اور جو کچھ چاہے کر گزرنے والا	17
26	جس کو چاہے معاف کرے جس کو چاہے سزا دے	17
27	کون ہے جو اللہ کی مرضی کے بغیر اس سے سفارش کر سکے؟	17
28	جس کو چاہے نقصان پہنچائے اور جس کو چاہے بچالے	18
29	پتا پتا' ذرہ ذرہ اللہ کی نظر میں ہے	19
30	بہت اچھے نام اللہ ہی کے ہیں	20
31	بیمار کو صحت کون عطا فرماتا ہے؟	20
32	راستہ بتلا دینا اللہ کے ذمہ ہے	21
33	ہدایت اللہ کی رحمت سے	21
34	اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا	23
35	فرعون اللہ کی نشانی	23
36	دس احکام الٰہی	24
37	حکمت و دانائی	25
38	قرآن (جھوٹ اور سچ میں) فیصلہ کرنے والا کلام ہے	26

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

39	شیطان کو مہلت	26
40	بھکے ہوئے لوگ	27
41	انسانی جان کی قدر و منزلت	28
42	انسان بہت تنگ دل ہے	28
43	انسان بہت ہی کم شکر کرتا ہے	29
44	دنیا میں فساد نہ پھیلاتے پھرو	29
45	نبوت کی سچائی	30
46	اللہ کی گواہی	35
47	نبیؐ پر سب سے پہلی وحی	35
48	نبیؐ کی ذمہ داری	35
49	محمدؐ رحمت العالمین	40
50	درود و سلام	40
51	انسان اشرف المخلوقات	40
52	انسان اللہ کا نائب	41
53	محمدؐ آخری نبی اور رسول ہیں	42
54	تبلیغ اسلام	42
55	دین میں کوئی جبر نہیں	44
56	بتوں کو گالیاں نہ دو	45
57	دفاع ۔ حفاظت	45
58	جنگ میں پہل نہ کرو	46
59	صلح کے لیے تیار رہو	46

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

60	وحدانیت	46
61	شرک	53
62	عبادت گزار	55
63	جن اور انسان کی پیدائش صرف اللہ کی عبادت کے لیے ہے	56
64	وضو	56
65	نمازیں	57
66	نماز جمعہ	59
67	مسجدیں صرف اللہ کے لیے ہیں	59
68	شب قدر برکتوں اور سلامتی والی رات	60
69	واقعہ معراج	60
70	لباس کی زینت	61
71	روزوں کی فرضیت اور احکام	61
72	اللہ کو قرض' امداد اور زکوٰۃ	62
73	حج	65
74	انسانی مساوات	66
75	قصاص (خوں بہا) میں زندگی ہے	66
76	زندگی اور موت	67
77	دن' رات' سورج اور چاند کا حساب زبردست قدرت والے کے مقرر کیے ہوئے اندازے	68
78	گواہی	69
79	جھوٹ بولنے والے	70

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

80	انصاف	70
81	سنی سنائی باتیں اور افواہیں	71
82	والدین سے سلوک	71
83	بیویوں سے سلوک	72
84	یتیموں سے سلوک	72
85	رشتہ داروں سے سلوک	73
86	ہمسایوں، ملنے جلنے والوں اور راہ گیروں سے سلوک	73
87	خواتین کے حقوق	73
88	بیوہ کو اور شادی کی اجازت	74
89	مردوں کے لیے شرم وحیاء	74
90	تجاوز (گناہ) کرنے والے	75
91	عورتوں کے لیے شرم وحیاء	75
92	بدکرداری اور پاکدامنی	76
93	بندوں کے گناہوں سے بس اللہ کا باخبر ہونا کافی ہے	76
94	ایمان والے لوگ	77
95	ایمان والوں کی آزمائش	80
96	مال ودولت اور اولاد سے آزمائش	81
97	ایمان والوں کے لیے خوشخبری	81
98	لوگوں کی آزمائش	81
99	رحمت اور عذاب	82
100	صبر کرنے والے	82

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

101	میاں بیوی کا سکون اور محبت کا رشتہ	83
102	صرف اسی کی عبادت کرو جس نے پیدا کیا	84
103	فلاح پانے والے	84
104	اللہ پر بھروسہ	85
105	غیر اللہ پر بھروسہ	87
106	سچے مسلمان	87
107	اسلام کی پوری پوری پابندی	87
108	اللہ کی بے شمار نعمتیں	88
109	انسان کی حقیقت اور اس کی سرکشی	90
110	گمراہی اور نظر کا دھوکہ	91
111	بتوں کے پجاری	92
112	بتوں کی بے بسی	93
113	مال و دولت کا لالچ	95
114	لوگ کیوں نہیں سمجھتے ؟	95
115	تباہی ہے ایسے لوگوں کے لیے	96
116	انسان بڑا ناشکرا ہے	96
117	انسان کھلا جھگڑالو ہے	96
118	انسان بہت ہی کم شکر کرتا ہے	97
119	جزا اور سزا	97
120	سیدھے راستے -- اللہ کی ہدایات	98
121	اللہ کی انسانوں کو مہلت	103

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

122	قوم اپنی حالت خود بدلے	103
123	قوموں کا انجام	104
124	شیطان انسان کا علانیہ دشمن ہے	105
125	دنیاوی زندگی فریب نظر ہے	106
126	اللہ سے ڈرنے والے	107
127	اللہ کی یاد سے دل کا سکون	109
128	اللہ کو یاد کرو اللہ تمہیں یاد رکھے گا	109
129	شہد	110
130	لوہا	110
131	غرور' تکبر' تحمل اور عاجزی	110
132	خوش اخلاقی	112
133	غیبت اور ٹوہ لگانا	113
134	مذاق نہ اڑاؤ' طعنے نہ دو اور برے نام نہ رکھو	113
135	عفو اور درگزر کرنا	114
136	ناپ تول میں کمی بیشی	115
137	کنجوسی	116
138	فضول خرچی	117
139	خرچ میں میانہ روی	118
140	کھانا منع ہے	118
141	کائنات کی تقسیم	120
142	پانی سے زندگی	120

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

143	شراب (نشہ) اور جوا	120
144	سود	121
145	عزت وذلت	123
146	مصیبت میں صرف اللہ یاد آتا ہے	123
147	اللہ کسی پر زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا	124
148	اللہ کا فضل وکرم	125
149	بھلائی صرف اللہ کی طرف سے مصیبت انسان کے اپنے اعمال	126
150	ناحق مال کھانا، قتل اور خودکشی	126
151	ہر انسان اپنے باپ دادا کا نہیں بلکہ صرف اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے	127
152	اللہ کی سچی بات	127
153	قیامت (حساب کتاب کا دن)	128
154	بے دین	130
155	مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا	131
156	اللہ کا وعدہ	133
157	قیامت کے دن یہ بھی ہوگا	134
158	سب سے زیادہ عزت والا انسان	134
159	سب مسلمان باہم بھائی بھائی	135
160	دعاء	136
161	دنیا مانگو یا دنیا اور آخرت دونوں	138
162	مکمل دین	139

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے)

اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اُس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہو وہ چراغ ایک فانوس میں ہو۔ وہ فانوس گویا ایک موتی سا چمکتا ہوا ستارہ ہے اور وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ مشرق کا ہو نہ مغرب کا۔ جس کا تیل خود بخود بھڑک اُٹھے' چاہے اُس کو آگ نہ چھوئے۔ اس طرح نور پر نور ہے اللہ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے اور اللہ مثالیں دے کر لوگوں کو بات سمجھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

اللہ اپنے نور (ہدایت) کا راستہ اس کو دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ وہ لوگوں کو مثالوں سے سمجھاتا ہے وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے اللہ نے حکم دیا ہے ایسے گھروں کے ادب کرنے کا جہاں صبح و شام اللہ کی حمد و ثنا بیان ہوتی ہے۔ ان میں ایسے لوگ ہیں جنہیں سودا اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی نہ نماز پڑھنے سے اور نہ زکوۃ دینے سے اور وہ ایسے دن (قیامت) سے ڈرتے ہیں جس میں دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

قرآن سورۃ (النور) آیت (35 تا 37)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اللہ کی باتیں)

(i) اے محمدؐ! کہو اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر روشنائی بن جائے تو یقیناً سمندر ختم ہو جائے گا مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی، بلکہ اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تب بھی پوری نہ ہوں۔

اے محمدؐ! کہو میں تو تم جیسا ہی انسان ہوں۔ مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اُسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

قرآن سورۃ (الکہف) آیت (109 تا 110)

(ii) اور زمین میں جتنے درخت ہیں سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر اس کی روشنائی ہو اور اس کے علاوہ سات سمندر اور ہوں تب بھی اللہ کی باتیں لکھنے سے ختم نہ ہوں گی۔ بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

قرآن سورۃ (لقمان) آیت (27)

(تمام نبیوں پر مکمل ایمان)

مسلمانو! کہو کہ: ''ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس ہدایت پر جو ہماری طرف نازل ہوئی ہے اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد کی طرف نازل ہوئی تھی اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور جو دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔''

پھر اگر وہ (مشرکین) اسی طرح ایمان لائیں جس طرح تم لائے ہو تو وہ بھی ہدایت پا گئے اور اگر وہ نہ مانیں تو وہی ضد میں پڑے ہوئے ہیں پس اطمینان رکھو کہ ان کے مقابلے میں اللہ تمہاری حمایت کے لیے کافی ہے وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

ہم (مسلمانوں) نے اللہ کا رنگ (ہدایت) اختیار کر لیا ہے اس رنگ (ہدایت) سے بہتر اور کون سا رنگ ہوگا اور ہم اُسی کی عبادت کرنے والے لوگ ہیں۔

(ان سے) کہو کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو جبکہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی ہمارے اعمال ہمارے لیے تمہارے اعمال تمہارے لیے ہم (مسلمان) تو بس خالص اسیؐ کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قرآن سورۃ (البقرۃ)' آیت (136 تا 139)

(نبیوں کو نہ ماننے والے)

(i) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) دی۔ اس کے بعد یکے بعد دیگرے رسول بھیجتے رہے اور پھر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور پاک روح سے ان کی مدد کی پھر تمہارا یہ کیا طریقہ ہے کہ جب کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

رسول تمہاری خواہشات کے خلاف لے کر آئے تو تم نے کسی کو تکبر سے جھٹلایا اور کسی کو (بے دھڑک) قتل ہی کر ڈالا۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (87)

(ii) ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے بھی (پیغمبروں) کو جھٹلایا اور ہر امت نے بھی اپنے رسول کے بارے میں یہی کیا اور غلط الزامات لگا کر جھگڑتے رہے کہ حق کو مٹا دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

قرآن سورۃ (المومن) آیت (5)

(iii) اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا ''اے میری قوم تم مجھے کیوں ستاتے ہو جب کہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں'' تو جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ ''اے بنی اسرائیل میں اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں جو (کتاب) مجھ سے پہلے (یعنی) تورات ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں'' (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔

قرآن سورۃ (الصف) آیت (5تا6)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(اللہ انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے)

اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے دل میں اُس کا نفس جو وسوسے ڈالتا ہے ہم اُس کو بھی جانتے ہیں اور ہم انسان کے اتنے قریب ہیں کہ اُس کی گردن کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں- دو لکھنے والے فرشتے اس کے ایک دائیں دوسرا بائیں طرف بیٹھے ہر چیز لکھ رہے ہیں وہ کوئی لفظ منہ سے نکالنے نہیں پاتا کہ پاس ہی ایک لکھنے والا تاک میں نہ ہو-

قرآن سورۃ (ق) آیت (16 تا 18)

(اللہ بڑی قدرت والا ہے)

اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں کی اور زمین کی- وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے لڑکیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے لڑکے عطا فرماتا ہے- جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ سب کچھ جانتا اور بڑی قدرت والا ہے-

قرآن (الشوریٰ) آیت (49 تا 50)

(تم یہ سچ کیوں نہیں مانتے ہو؟)

(i) ہم نے تمہیں (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اٹھنے کو) سچ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کیوں نہیں مانتے ہو؟

(ii) بھلا دیکھو تو جو منی تم (رحم) میں ڈالتے ہو- کیا تم اس سے انسان بناتے ہو- یا ہم بناتے ہیں؟

(iii) ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا ہے اور ہم اس عمل سے عاجز نہیں کہ تم جیسے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تمہیں ایسی شکلوں میں بدل دیں جن کو تم نہیں جانتے ہی ہو- پھر تم کیوں نہیں سوچتے ہو؟

(iv) کبھی تم نے سوچا کہ تم جو بیج بوتے ہو اس سے کھیتیاں تم اُگاتے ہو یا ہم اسے اُگاتے ہیں؟

(v) ہم چاہیں تو اسے بالکل برباد کر کے رکھ دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم تو مصیبت میں پڑ گئے- بلکہ ہم بدنصیب ہی ہیں' بھلا بتاؤ تو یہ پانی جو تم پیتے ہو اس کو بادل سے کیا تم نے برسایا ہے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟

(vi) ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا کر رکھ دیں پھر تم کیوں شکر گزار نہیں ہوتے ہو؟

(vii) بھلا بتاؤ تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو کیا اس درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟

(viii) ہم نے اسے یاددہانی کے لیے اور جنگل میں مسافروں کے فائدے اور استعمال کے لیے بنایا ہے- پس اے نبیؐ! اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرو- بس تو میں تاروں کی منزلوں کی قسم کھاتا ہوں اور اگر تم سمجھو تو یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

بہت ہی بڑی قسم ہے کہ یہ بے شک بلند پایہ قرآن ہے۔ جو ایک کتاب میں محفوظ (لکھا ہوا) ہے اس کو پاک لوگوں کے علاوہ کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے پھر کیا تم اس کلام سے لاپرواہی برتتے ہو؟ اور اپنا چلن یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو۔

قرآن سورۃ (الواقعہ) آیت (57 تا 82)

(اللہ بے نیاز ہے)

(i) اے محمدؐ! لوگوں سے کہو "اگر تم اُس کو نہیں پکارتے ہو تو میرے رب کو تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تم نے تو جھٹلا دیا ہے اب وہ سزا پاؤ گے کہ جان چھڑانی مشکل ہو گی۔"

قرآن سورۃ (الفرقان) آیت (77)

(ii) اور جو کوئی شکر گزار ہو وہ اپنے ہی بھلے کو شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرے رب کو کوئی پرواہ نہیں وہ اپنی ذات میں آپ بزرگ ہے۔

قرآن سورۃ (النمل) آیت (40)

(iii) اے لوگو! تم ہی اللہ کے محتاج ہو۔ اللہ تو بے نیاز ہے اور تمام خوبیوں والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم کو لے جائے اور نئی مخلوق پیدا کر دے اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بالکل مشکل نہیں اور کوئی دوسرے کا بوجھ (گناہ) نہ اٹھائے گا اور اگر بوجھ کا لدا ہوا (یعنی کوئی گناہ گار) کسی کو اپنا بوجھ اُٹھانے کے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

پکارے گا تب بھی اس میں سے کچھ بھی کوئی دوسرا بوجھ نہ اُٹھائے گا چاہے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو- اے نبیؐ! تم تو صرف اُن لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو دیکھے بغیر اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں-

قرآن سورۃ (فاطر) آیت (15 تا 18)

(اللہ ہر چیز کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے)

اور جب ہم انسان کو نعمت دیتے ہیں تو (وہ ہم سے اور ہمارے احکام سے) منہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو خوب لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے- اے نبیؐ! ان سے کہو ذرا یہ تو بتاؤ اگر یہ قرآن واقعی اللہ ہی کی طرف سے آیا ہو اور تم اس کے منکر رہے تو ایسے شخص سے زیادہ غلطی پر کون ہوگا؟ جو اس کی مخالفت میں بہت دور نکل گیا ہو- ہم جلد ہی ان کو اپنی نشانیاں دنیا میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی- یہاں تک کہ ان پر یہ بات کھل جائے گی کہ یہ قرآن واقعی برحق ہے- تو کیا تمہارے رب کا ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے- یاد رکھو وہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے سے شک میں پڑے ہیں- سن لو وہ ہر چیز کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے-

قرآن سورۃ (حٰم السجدہ) آیت (51 تا 54)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(دو سمندروں کے درمیان حائل پردہ)

اور وہی تو ہے جس نے رواں کیئے ملے ہوئے دو سمندر ایک کا پانی نہایت میٹھا اور دوسرے کا نہایت تلخ اور دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ بنادی (جس سے وہ گڈمڈ نہ ہوں)

قرآن سورۃ (الفرقان) آیت (53)

(اللہ اپنی تدبیر میں لوگوں سے زیادہ تیز ہے)

اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں چال بازیاں شروع کر دیتے ہیں- ان سے کہو ''اللہ اپنی چال (خفیہ تدبیر) میں تم سے زیادہ تیز ہے- بے شک اس کے فرشتے تمہاری سب مکاریاں لکھ رہے ہیں-''

قرآن سورۃ (یونس) آیت (21)

(ہر جاندار کے لئے رزق اللہ کے ذمہ ہے)

(i) زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کے رزق کی ذمہ داری اللہ پر نہ ہو اور وہ جانتا ہے کہ وہ کہاں ٹھہرے گا (یعنی اپنی زندگی گزارے گا) اور کہاں سپرد (وفات پائے گا) ہو گا- سب کچھ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں لکھا ہوا ہے اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس کا عرش (تخت) پانی پر تھا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔

قرآن سورۃ (ھود) آیت (6تا7)

(ii) اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اُٹھا کر نہیں رکھتے - اللہ ان کو بھی رزق پہنچاتا ہے اور تمہیں بھی - وہ سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے۔

قرآن سورۃ (العنکبوت) آیت (60)

(رزق فراخ اور تنگ کرنے والا)

اللہ جس کو چاہے کثرت سے رزق عطا فرمائے اور جسے چاہے تھوڑا تھوڑا - یہ لوگ دنیا کی زندگی میں اترا رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کے مقابلے میں کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتی۔

قرآن سورۃ (الرّعد) آیت (26)

(اللہ روزی دیتا ہے روزی لیتا نہیں ہے)

(i) رات کے اندھیرے اور دن کے اُجالے میں جو کچھ ٹھہرا ہوا ہے سب اللہ کا ہے اور وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ کہو اللہ کو چھوڑ کر کیا میں کسی اور کو اپنا والی بناؤں؟ اُس خدا کو چھوڑ کر جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے اور جو روزی دیتا ہے روزی لیتا نہیں ہے۔ کہو مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ سب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے میں اس کے آگے سر جھکاؤں اور شرک کرنے والوں میں شامل نہ ہو جاؤں۔ کہو اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ڈرتا ہوں کہ ایک بڑے (خوفناک) دن مجھے سزا بھگتنی پڑے گی۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (13 تا 15)

(ii) میں ان (جن و انسانوں) سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں اللہ تو خود رزق دینے والا ہے بڑی قوت والا اور زبردست۔

قرآن سورۃ (الذریت) آیت (57 تا 58)

(اللہ اپنے سب بندوں کو اپنے حساب سے روزی دیتا ہے)

اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے روزی فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں فساد برپا کر دیتے مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے (ہر ایک کے لئے) اتارتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان کا حال دیکھنے والا ہے۔ قرآن سورۃ (الشوریٰ آیت (27)

(آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا)

(i) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کا مالک ہے اور سب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب اس کے محکوم ہیں- وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے- جب وہ کچھ پیدا کرنا چاہتا ہے تو بس اتنا کہتا ہے کہ ''ہو جا'' اور وہ ہو جاتی ہے-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (116 تا 117)

(ii) وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر سہاروں کے بلند کیا جو تم کو نظر آتے ہوں، پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا جیسا اُس کی شان کے لائق ہے اور سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنایا ہر ایک مقرر وقت تک چلتا ہے اور اللہ ہی سارے کام کی تدبیر فرماتا اور تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے- شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرو-

قرآن سورۃ (الرّعد) آیت (2)

(کسی سے بھی کہیں بھی عاجز نہ ہونے والا)

اور اللہ کو کوئی چیز ہرانے والی نہیں ہے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں وہ سب کچھ جانتا ہے اور بڑی قدرت والا ہے اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے اعمال کے سبب پکڑتا تو روئے زمین پر کسی زندہ کو جیتا نہ چھوڑتا لیکن اللہ ان کو ایک مقرر وقت تک ڈھیل دے رہا ہے- پھر جب اُن کا وقت آ پہنچے گا تو اللہ اپنے بندوں کو آپ دیکھ لے گا-

قرآن سورۃ (فاطر) آیت (44 تا 45)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(روشنی اور تاریکیاں پیدا کرنے والا)

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے زمین اور آسمان بنائے' روشنی اور تاریکیاں پیدا کیں- پھر بھی وہ لوگ جنھوں نے حق (سچ) کی دعوت کو ماننے سے انکار کر دیا ہے- دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہرا رہے ہیں- وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا' پھر تمہارے لئے زندگی کی ایک مدت مقرر کر دی' اور ایک دوسری مدت (قیامت کی گھڑی) اور بھی ہے جو اس کے ہاں طے ہو چکی ہے- مگر تم لوگ ہو کہ شک میں پڑے ہوئے ہو- وہی ایک خدا آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی' تمہارے کھلے اور چھپے سب حال جانتا ہے اور جو بُرائی یا بھلائی تم کرتے ہو اس سے خوب واقف ہے-

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (1 تا 3)

(سب کی نظروں کا ادراک کرنے والا)

آنکھیں اُس کو نہیں پا سکتیں اور سب آنکھیں اُس کی نظر میں ہیں' وہ نہایت باریک بیں اور باخبر ہے-　　قرآن سورۃ (الانعام) آیت (103)

(خود غیب کا علم صرف اللہ کو ہے)

(i) اے محمدؐ! ان سے کہہ دو " میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کے خزانے ہیں اور نہ میں خود غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو اُسی وحی کا تابعدار ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر اُن سے پوچھو کیا اندھے اور آنکھوں والے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں۔ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟"

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (50)

(ii) تم سے قیامت کے آنے کے لیے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی۔ کہہ دو کہ "اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کرے گا وہ بڑا سخت وقت ہوگا اور یہ اچانک تم پر آ جائے گی" یہ تم سے اس طرح پوچھتے ہیں کہ گویا تم اسے اچھی طرح جانتے ہو۔ کہو کہ "اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔"

(اے محمدؐ!) ان سے کہو "میں اپنی جان کے لئے اچھے بُرے کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے اور اگر مجھے غیب کی باتیں معلوم ہوتیں تو میں اپنے لئے بہت فائدے حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ ہوتا۔ میں تو بس ایک خبردار کرنے اور خوشی سنانے والا ہوں۔ انہیں جو میری بات مانیں۔"

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (187 تا 188)

(iii) ان سے کہو' اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں جس کو غیب کی خبر ہو اور وہ نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

قرآن سورۃ (النمل) آیت (65)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(موت اور زندگی ایجاد کرنے والا)

وہ بڑا عالی شان اور برکت والا ہے جس کے قبضہ میں کائنات کی حکومت ہے- اور وہ ہر چیز پر قادر ہے- جس نے موت اور زندگی ایجاد کی تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون شخص زیادہ اچھے کام کرنے والا ہے اور وہ زبردست بھی ہے اور معاف فرمانے والا بھی- جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے- تم خدا کی صنعت میں کوئی خامی نہ دیکھو گے پھر نگاہ ڈال کر دیکھو تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے؟ بار بار نظر دوڑاؤ- تمہاری نظر مجبور ہو کر ناکام پلٹ آئے گی-

قرآن سورۃ (الملک) آیت (1 تا 4)

(جاندار سے بے جان اور بے جان سے جاندار نکالنے والا)

(i) تو دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے جاندار میں سے بے جان (انڈہ) کو نکالتا ہے اور بے جان (انڈہ) سے جاندار کو اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے-

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (27)

(ii) ان سے پوچھو تمہیں کون آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کون کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے اور کون تمام کاموں کی تدبیر کر رہا ہے؟ وہ ضرور کہیں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ' کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے پھر تو یہی اللہ تمہارا سچا رب ہے۔ پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا باقی رہ گیا۔ ان سے پوچھو تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے جو مخلوقات کو پہلے پیدا بھی کرتا ہے اور پھر اس کو دوبارہ بنائے؟ کہو کہ صرف اللہ ہی ہے پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور پھر وہی اس کو دوبارہ بھی پیدا کرے تو تم کہاں الٹی راہ پر چلائے جا رہے ہو؟

قرآن سورۃ (یونس) آیت (31 تا 32 +34)

(توبہ کرنے والے کو معاف کر دینے والا)

اور جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہہ دو ''تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے رب نے اپنے ذمہ رحمت و کرم لازم کر لیا ہے۔'' تم میں سے کوئی نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو وہ اسے معاف کر دیتا ہے اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ قرآن سورۃ (الانعام) آیت (54)

(بہت توبہ کرنے اور بدی سے دور رہنے والے)

بے شک اللہ بہت توبہ کرنیوالوں اور بدی سے دور رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (222)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(اپنی مرضی پوری اور جو کچھ چاہے کر گزرنے والا)

(i) بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیروں سے اپنی مشیت پوری کرتا ہے' بے شک وہی علم والا اور حکمت والا ہے۔

قرآن سورۃ (یوسف) آیت (100)

(ii) بے شک تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے' پہلی بار بھی وہی پیدا کرتا ہے اور دوسری بار بھی وہی پیدا کرے گا اور وہی بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے اور عرش کا مالک اور عظمت والا ہے' اور جو کچھ چاہے کر گزرنے والا ہے۔

قرآن سورۃ (البروج) آیت (12 تا 16)

(جس کو چاہے معاف کرے جس کو چاہے سزا دے)

(اے پیغمبرؐ!) یہ بات تمہارے اختیار میں نہیں ہے اللہ کو اختیار ہے جس کو چاہے معاف کرے جس کو چاہے سزا دے کیونکہ وہ بڑے ظالم ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کا مالک اللہ ہی ہے۔ جس کو چاہے بخش دے جس کو چاہے عذاب دے۔ وہ معاف کرنے والا' رحم کرنے والا ہے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (128 تا 129)

(کون ہے جو اللہ کی مرضی کے بغیر اس سے سفارش کر سکے؟)

(i) اللہ وہ زندہ جاوید ہستی ہے جس نے تمام کائنات کو سنبھال رکھا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُسے اُونگھ آتی ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور کون ہے جو اُس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے اور وہ جانتا ہے بندوں کے حاضر اور غائب تمام حالات کو اور اُس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کے علم میں نہیں آ سکتی سوائے اس کے جتنا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔ آسمانوں اور زمین پر اُسی کی حکومت ہے اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کرنا کچھ بھی مشکل کام نہیں اور وہ بزرگ اور عظیم الشان ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (255)

(ii) کوئی شفاعت (سفارش) کرنے والا نہیں مگر اُس کی اجازت کے بعد یہ ہے اللہ تمہارا رب بس تم اُسی کی بندگی کرو پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے۔

قرآن سورۃ (یونس) آیت (3)

(iii) اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آ سکتی جب تک کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت نہ دے اور سفارش پسند کرے۔ (قرآن سورۃ (النجم) آیت (26)

(جس کو چاہے نقصان پہنچائے اور جس کو چاہے بچالے)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آہستہ آہستہ بادل کو چلاتا ہے پھر انہیں آپس میں ملاتا ہے۔ پھر انہیں تہہ پر تہہ کر دیتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو اس کے بیچ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے مینہ برستا ہے اور وہ آسمان کے ان پہاڑوں سے اولے گراتا ہے جس کو چاہے نقصان پہنچاتا ہے اور جس کو چاہے بچا لیتا ہے۔ اُس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو چکا چوند کیے دیتی ہے۔ رات اور دن کو وہی بدل رہا ہے۔ بے شک آنکھوں والوں کے لئے سمجھنے کی بات ہے۔

قرآن سورۃ (النور) آیت (43 تا 44)

(پتّا پتّا، ذرّہ ذرّہ اللہ کی نظر میں ہے)

(i) اور اُسی (اللہ) کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ انہیں وہی جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری (پانی) میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے۔ درخت سے گرنے والا کوئی پتّا ایسا نہیں جس کی اُس کو خبر نہ ہو۔ زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس کا اُسے علم نہ ہو۔ سب خشک وتر ایک کھلی کتاب میں تحریر ہے اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور دن میں تم جو کچھ کرتے ہو اُسے جانتا ہے۔ پھر دن میں تمہیں اُٹھاتا ہے تاکہ زندگی کی مدت پوری ہو جائے۔ آخر اسی کی طرف تمہاری واپسی ہے، پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے تھے۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (59 تا 60)

(ii) اے نبیؐ! ہر حالت میں تم قرآن میں سے جو کچھ بھی ہے، سناتے ہو اور لوگو! تم جو کچھ بھی کرتے ہو ہم اس پر گواہ ہوتے ہیں۔ کوئی چھوٹی سی چھوٹی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اور بڑی سے بڑی چیز آسمان اور زمین میں ایسی نہیں جو تیرے رب کی نظر سے چھپی ہوئی ہو اور ایک صاف کتاب میں لکھی ہوئی نہ ہو۔

قرآن سورۃ (یونس) آیت (61)

(بہت اچھے نام اللہ ہی کے ہیں)

اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اُسے اچھے ہی ناموں سے پکارو۔

کیا ان لوگوں نے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور جو بھی چیز اللہ نے بنائی ہے اُس پر غور نہیں کیا؟

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (180+185)

(بیمار کو صحت کون عطا فرماتا ہے؟)

اے محمدؐ! اِن سے پوچھو "اگر اللہ تمہاری سننے اور دیکھنے کی قوت ختم کر دے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے (سوچنے اور سمجھنے کی طاقت ختم کر دے) تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں یہ چیزیں واپس دے دے"۔ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی نشانیاں بیان کر رہے ہیں اور پھر یہ کس طرح آنکھ بچاتے ہیں۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (46)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(راستہ بتلا دینا اللہ کے ذمہ ہے)

(i) بے شک راستہ بتلا دینا ہمارے ذمہ ہے اور آخرت اور دنیا دونوں کے ہم ہی مالک ہیں' تو میں تمہیں اس آگ سے ڈراتا ہوں جو بھڑک رہی ہے' اُس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے (دینِ حق) کو جھٹلایا اور اس سے منہ پھیرا۔

قرآن سورۃ (اللیل) آیت (12 تا 16)

(ii) سیدھا راستہ اللہ ہی دکھاتا ہے جب کہ ٹیڑھے راستے بھی موجود ہیں اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (9)

(ہدایت اللہ کی رحمت سے)

(i) مگر جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں' تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے سیدھے راستہ پر ڈال دے۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (39)

(ii) اور جب اُن کے سامنے کوئی آیت آئے تو کہتے ہیں ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک ہمیں بھی ویسی ہی نہ ملے جیسی اللہ کے رسولوں کو ملی۔ اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

خوب جانتا ہے اور پیغمبر کس کو بنائے- عنقریب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذِلت اور سزا ملے گی اُن کی مکاریوں پر- اور جسے اللہ راہ دکھانا چاہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اُس کے سینے کو تنگ کر دیتا ہے اور ایسا جکڑ دیتا ہے کہ اُسے محسوس ہوتا ہے کہ اُسے زبردستی آسمان کی طرف لے جایا جا رہا ہے- اللہ یونہی عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے- ایمان نہ لانے والوں کو-

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (124 تا 125)

(iii) جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور اللہ انہیں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنی ہی سرکشی میں بھٹکتے رہیں-

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (186)

(iv) اور ہم نے ہدایت دینے کے لئے جب بھی رسول بھیجا' اُس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے کہ وہ انہیں ان کی زبان ہی میں صاف صاف بات سمجھائے- پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جسے چاہے ہدایت بخشتا ہے اور وہی عزت اور حکمت والا ہے-

قرآن سورۃ (ابراہیم) آیت (4)

(v) اُس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تا کہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہاری زینت بنیں اور وہ بہت سی چیزیں تمہارے فائدے کے لئے پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم ہی نہیں ہے- سیدھا راستہ اللہ ہی دکھاتا ہے جب کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹیڑھے راستے بھی موجود ہیں اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (8 تا 9)

(vi) کیا انسان کو مل جائے گا جو کچھ وہ چاہتا ہے۔ سو اللہ ہی کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا۔

قرآن سورۃ (النجم) آیت (24)

(اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا)

اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (یعنی دین اسلام) کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ کا فیصلہ یہ ہے کہ وہ اپنے نور کو پورا پھیلا کر رہے گا۔

قرآن سورۃ (الصف) آیت (7 تا 8)

(فرعون اللہ کی نشانی)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار کر پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا یہاں تک جب فرعون کو ڈوبنے کے عذاب نے آ پکڑا تو بول اٹھا ''میں ایمان لاتا ہوں اللہ وحدہ لاشریک پر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں' اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں ایمان والوں میں شامل ہوتا ہوں'' (جواب دیا گیا) ''اب ایمان لاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے تک تو نافرمانی کرتا رہا اور فسادی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

رہا اب تو ہم صرف تیری لاش ہی کو محفوظ کریں گے تاکہ آئندہ آنے والے انسانوں کے لیے عبرت کا نمونہ بن جائے اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔''

قرآن سورۃ (یونس) آیت (90 تا 92)

(دس احکامِ الٰہی)

(اے محمدؐ!) ان سے کہو ''آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں لگائی ہیں''۔

1- یہ کہ اُس کا کوئی شریک نہ بناؤ۔

2- اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

3- اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے خوف سے ہم تمہیں اور اُن سب کو رزق دیں گے۔

4- اور بے حیائی کی باتوں کے پاس بھی نہ جاؤ۔ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی ہوئی ہوں۔

5- اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا اُسے ناحق نہ مارو۔ یہ تمہیں حکم فرمایا ہے کہ شاید تم عقل سے کام لو۔

6- اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

7- اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پوری کرو- ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اتنا ہی بوجھ ڈالتے ہیں جتنا وہ برداشت کر سکے-

8- اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو خواہ معاملہ تمہارے رشتہ داری کا کیوں نہ ہو-

9- اور اللہ سے جو عہد کیا کرو اس کو پورا کیا کرو- ان باتوں کی ہدایت اللہ نے دی ہے- شاید تم نصیحت مانو-

10- اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے اس پر چلو اور دوسرے راستوں سے بچو- وہ اُس سے ہٹا کر تمہیں (میرے راستے سے) جدا کر دیں گے- یہ تمہیں حکم دیا ہے تمہارے رب نے شاید تم پرہیزگار بن جاؤ-

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (151 تا 153)

(حکمت و دانائی)

شیطان تمہیں غریبی سے ڈراتا ہے اور تم کو بے حیائی کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے گناہ معاف کرنے اور فضل کر دینے کا اور اللہ بڑا فراخ دست (کھلے ہاتھ والا) اور علم والا ہے- جس کو چاہتا ہے حکمت و دانائی عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت مل جائے اس کو بڑی خیر کی چیز مل گئی اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سمجھ دار ہیں-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (268 تا 269)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(قرآن (جھوٹ اور سچ میں) فیصلہ کرنے والا کلام ہے)

قسم ہے بارش برسانے والے آسمان کی اور زمین کی جو (نباتات اُگتے وقت) پھٹ جاتی ہے یہ قرآن (جھوٹ و سچ میں) ایک فیصلہ کر دینے والا کلام ہے کوئی ہنسی مذاق نہیں ہے۔ یہ لوگ حق کے خلاف طرح طرح کی تدبیریں کر رہے ہیں اور میں بھی ان کو ناکام کرنے کے لئے طرح طرح کی تدبیریں کر رہا ہوں۔ پس تم کافروں کو ڈھیل دو اور زیادہ دن نہیں بلکہ تھوڑے ہی دنوں کے لئے۔

قرآن سورۃ (الطارق) آیت (11 تا 17)

(شیطان کو مہلت)

اور یاد کرو جب ہم (اللہ) نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا اس نے کہا ''کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟''

پھر بولا ''دیکھ تو سہی' کیا یہ (آدم) اس قابل تھا کہ تو نے اسے مجھ پر فضیلت دی؟ اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی تو ضرور میں اس (آدم) کی اولاد کو قابو میں کر کے رہوں گا بس تھوڑے ہی لوگ مجھ سے بچ سکیں گے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''اچھا تو جا (یعنی مہلت دے دی) ان میں جو بھی تیرے ساتھ ہو جائے گا تجھ سمیت سب کا بدلہ جہنم ہے بھرپور سزا۔''

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (61تا63)

(بھٹکے ہوئے لوگ)

(i) اور جب انہیں ہماری صاف صاف آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے' کہنے لگتے ہیں ''اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ' یا اس میں کچھ تبدیلی کرو' اے محمدؐ! ان سے کہو ''میرا یہ کام نہیں کہ اس میں کچھ تبدیلی کردوں میں تو اس کا تابع ہوں جو میری طرف وحی ہوتی ہے' میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کا ڈر ہے۔''

اور کہو ''اگر اللہ کی مرضی ہوتی تو میں یہ قرآن تمہیں نہ سناتا اور اللہ تمہیں اس کی خبر تک نہ ہونے دیتا۔''

قرآن سورۃ (یونس) آیت (15)

(ii) اور کہتے ہیں اِس رسول کو کیا ہوا جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے کیوں نہ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ اتارا گیا جو انکار کرنے والوں کو ڈراتا یا اس کو خزانہ دیا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہی ہوتا کہ جس میں سے کھاتا اور ظالم کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس ایک ایسے شخص کے پیچھے لگ گئے ہو جس پر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

جادو ہو گیا ہے (اے محمدؐ!) دیکھو کیسی کہاوتیں یہ لوگ تمہارے آگے پیش کر رہے ہیں ایسے بہک گئے ہیں کہ کوئی سیدھا راستہ ان کو نظر نہیں آتا- بڑی برکت والا ہے وہ اگر چاہے تو ان کے کہنے سے بھی بہت زیادہ تم کو دے سکتا ہے- بہت سے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور بڑے بڑے محل-

قرآن سورۃ (الفرقان) آیت (7 تا 10)

(انسانی جان کی قدر و منزلت)

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جس نے کوئی قتل کیا بغیر کسی اور قتل کے بدلے میں یا زمین میں فساد پھیلانے والے کے سوا کوئی قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کی جان بچائی تو اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی دے دی- مگر پھر بھی ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے (بہت سے) رسول ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے اس کے باوجود دنیا میں بہت لوگ زیادتیاں کرنے والے موجود ہیں-

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (32)

(انسان بہت تنگ دل ہے)

اے محمدؐ کہہ دو ''اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم اسے خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

روک رکھتے کیونکہ انسان بہت ہی تنگ دل واقع ہوا ہے۔''

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (100)

(انسان بہت ہی کم شکر کرتا ہے)

اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا اور تمہارے لئے اس میں تمہاری زندگی کے لئے سامان فراہم کیے۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (10)

(دنیا میں فساد نہ پھیلاتے پھرو)

(i) اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب (حضرت) موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا مانگی تو ہم نے کہا فلاں چٹان پر اپنا عصا مارو پس فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے (بارہ ہی قبیلے تھے بنی اسرائیل کے چنانچہ) ہر قبیلے نے اپنے لیے پانی لینے کی جگہ معلوم کر لی۔ اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

قرآن سورۃ (البقرہ) آیت (60)

(ii) اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے ٹھیک ہونے کے بعد اور ڈرتے ہوئے اور امید کے ساتھ رب العالمین سے دعائیں مانگتے رہو بے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (56)

(نبوّت کی سچائی)

(i) اور اگر تمہیں کچھ شک ہو اس (قرآن) میں جو ہم نے اپنے خاص بندے (محمدؐ) پر اتارا ہے تو اس جیسی ایک ہی سورت بنا لاؤ اور اللہ کو چھوڑ کر اپنے سارے حمائتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو پھر اگر ایسا نہ کرسکو اور یقیناً تم ایسا کبھی نہ کرسکو گے پس ڈرو اس دوزخ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر بنیں گے' جو تیار رکھی ہے حق کا انکار کرنے والوں کے لئے۔''

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (23 تا 24)

(ii) اب اے محمدؐ! اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو بہت سے پہلے آنے والے رسول بھی جھٹلائے جا چکے ہیں جو معجزات اور صحیفے اور روشن کتابیں لائے تھے۔ آخر کار سب کو مرنا ہے اور تم سب کو قیامت کے دن پورا پورا اجر ملے گا اور کامیاب وہ ہوگا جو دوزخ کی آگ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کردیا جائے اور یہ دنیا یہ تو صرف دھوکے کا سودا ہے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (184 تا 185)

(iii) اے پیغمبرؐ! اگر ہم تمہارے اوپر کوئی کاغذ میں لکھی لکھائی کتاب بھی اتار دیتے اور لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر بھی دیکھ لیتے تب بھی وہ یہی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

کہتے ہیں کہ اس نبیؐ پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔ اگر کہیں ہم نے فرشتہ اتار دیا ہوتا تو اب تک کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ پھر انہیں کوئی مہلت نہ دی جاتی اور اگر ہم فرشتے کو اتارتے تب بھی اسے انسانی شکل ہی میں اتارتے اور اس طرح انہیں اُسی شبہ میں مبتلا کر دیتے جس میں اب یہ مبتلا ہیں۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (7 تا 9)

(iv) اے محمدؐ! ہمیں معلوم ہے تمہیں ان لوگوں کی باتوں سے رنج ہوتا ہے۔ وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں تم سے پہلے رسول بھی جھٹلائے گئے تو انہوں نے صبر کیا اُن تکلیفوں پر جو اُن کو دی گئیں۔ یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد پہنچ گئی اور اللہ کی باتیں بدلنے والا کوئی نہیں۔ پچھلے رسولوں کی خبریں تم تک پہنچ چکی ہیں۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (33 تا 34)

(v) اور اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ مجھ پر وحی ہوئی ہے اور اسے کوئی وحی نہ ہوئی ہو یا جو کہے میں ابھی اتارتا ہوں ایسا جیسا اللہ نے اتارا۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (93)

(vi) یہ حکمت والی کتاب (قرآن) کی آیات ہیں۔ کیا لوگوں کو یہ بات

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

عجیب لگی کہ ہم نے ان ہی لوگوں میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ غافلوں کو ڈرسناؤ اور جو ایمان لے آئیں ان کو خوش خبری دو کہ اُن کے لئے اُن کے رب کے پاس سچائی کا مقام ہے۔ کیا یہی بات ہے کہ منکرین نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

قرآن سورۃ (یونس) آیت (1 تا 2)

(vii) اور یہ قرآن وہ چیز نہیں ہے کہ کوئی اپنی طرف سے بنا لے یہ تو اللہ نے اتارا بلکہ یہ تو پہلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح (تختی جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے تمام اعمال لکھ رکھے ہیں) میں جو کچھ لکھا ہے اس کی تفصیل ہے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ یہ پروردگار عالم کی طرف سے ہے۔

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ نبیؐ نے اسے خود بنا لیا ہے۔ کہو ''اگر تم اپنے الزام میں سچے ہو تو ایک سورۃ اس جیسی لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جو جو مل سکیں سب کو بلا لاؤ اپنی مدد کے لئے۔'' قرآن سورۃ (یونس) آیت (38)

(viii) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اِسے (قرآن) اپنی طرف سے خود بنا لیا ہے؟ تو ان سے کہو اگر میں نے یہ (قرآن) خود بنا لیا ہو گا تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور جو جرم تم کر رہے ہو۔ تمہارے گناہ کی ذمہ داری سے مَیں بری ہوں۔

قرآن سورۃ (ھود) آیت (35)

(ix) اور بے دین کہتے ہیں تم خدا کے بھیجے ہوئے رسول نہیں ہو تم کہو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے اور ہر اُس شخص کی جسے آسمانی کتاب کا علم ہے۔

قرآن سورۃ (الرّعد) آیت (43)

(x) اے محمدؐ! ہم نے قرآن تم پر اس لئے نہیں اتارا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ ہاں اس شخص کو نصیحت ہے جو ڈر رکھتا ہو۔ یہ اس نے اتارا ہے جس نے زمین اور اونچے آسمانوں کو بنایا۔ وہ رحمان عرش پر تخت حکومت پر جلوہ فرما ہے۔ مالک ہے اُن سب چیزوں کا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور جو کچھ ان کے بیچ میں۔ اور جو مٹی کے نیچے ہیں اور اگر تم بات پکار کر کہو وہ تو بھید کو بلکہ اس سے زیادہ چھپی ہوئی بات بھی جانتا ہے۔ وہ اللہ ہے اُس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ سب اچھے نام اُسی کے ہیں۔

قرآن سورۃ (طٰہٰ) آیت (2 تا 8)

(xi) اور (اے محمدؐ!)' ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے سب ایسے ہی تھے کھانا کھانے والے اور بازاروں میں چلنے پھرنے والے اور ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے اور اے لوگو! کیا تم صبر کرو گے (یعنی صبر چاہئے) تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے۔

قرآن سورۃ (الفرقان) آیت (20)

(xii) اے لوگو! اللہ کے تم پر جو احسانات ہیں انہیں یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور بھی خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق پہنچاتا ہو۔ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ تم شرک کر کے آخر کیسے اُلٹے جا رہے ہو اب اگر اے نبیؐ یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں (تو یہ کوئی نئی بات نہیں) تم سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں اور سب معاملات اللہ ہی کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔

قرآن سورۃ (فاطر) آیت (3 تا 4)

(xiii) قسم ہے قرآن با حکمت کی کہ تم بے شک رسولوں میں سے ہو اور سیدھے راستے پر ہو۔ یہ قرآن خدائے زبردست اور رحیم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے کہ تم ایسے لوگوں کو ڈراؤ جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے تھے اور اسی لئے یہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

قرآن سورۃ (یٰسین) آیت (2 تا 5)

(xiv) میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی بھی جنہیں تم دیکھتے ہو اور ان چیزوں کی بھی جنہیں تم نہیں دیکھتے کہ یہ قرآن (اللہ کا) کلام ہے یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم کم ہی ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی کاہن (نجومی) کا کلام ہے تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو یہ رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا (کلام) ہے اور اگر اس (نبیؐ) نے خود کوئی جھوٹی بات ہمارے ذمہ لگائی ہوتی تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے اور اس کی گردن کی رگ کاٹ ڈالتے پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا اور بے شک یہ قرآن پرہیز گاروں کے لئے نصیحت ہے۔

قرآن سورۃ (الحاقۃ) آیت (38 تا 48)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(اللہ کی گواہی)

(اے محمدؐ!) ان سے پوچھو' کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ تم کہو' "میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے اور میری طرف اس قرآن کی وحی ہوئی ہے- تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے سب کو خبردار کر دوں کیا واقعی تم لوگ یہ گواہی دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟ کہو میں تو اس کی گواہی ہرگز نہیں دے سکتا- کہو خدا تو وہی ایک ہے اور میں اُس شرک سے بالکل بیزار ہوں جس میں تم پھنسے ہوئے ہو-"

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (19)

(نبی ﷺ پر سب سے پہلی وحی)

پڑھو (اے پیغمبرؐ) اپنے رب کا نام لے کر جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا- پڑھو (قرآن) تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے (لکھے پڑھوں) کو قلم کے ذریعے علم سکھایا' انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا-

قرآن سورۃ (العلق) آیت (1تا5)

(نبی ﷺ کی ذمہ داری)

(i) اور نادان کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے براہِ راست کیوں بات نہیں کرتا یا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے پاس کوئی اور ہی نشانی کیوں نہیں آتی - ایسی ہی باتیں ان سے پہلے گزرنے والے لوگ بھی کیا کرتے تھے ان کے ذہن اور پچھلے لوگوں کے ذہن ایک جیسے (جاہلانا) تھے- بے شک ہم نے یقین کرنے والوں کے لئے واضح نشانیاں کھول کر بیان کردی ہیں ہم نے تم (محمدؐ) کو سچے دین کے ساتھ خوش خبری دینے اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور تم پر دوزخ میں جانے والوں کے بارے میں کوئی ذمہ داری نہیں ہے-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (118 تا 119)

(ii) (اے محمدؐ!) لوگوں کو سیدھے راستہ پر لانا تمہارے ذمہ لازمی نہیں ہے'ہدایت تو بس اللہ ہی جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور جو مال تم خیرات میں دیتے ہو اس میں تمہاری ہی بھلائی ہے آخر تم اللہ کی راہ میں اسی کی خوشنودی کے لئے ہی تو خرچ کرتے ہو اور جو مال تم خیرات میں دو گے اس کا تمہیں پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم کچھ بھی نقصان میں نہ رہو گے-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (272)

(iii) اے رسول (محمدؐ)! جو کچھ بھی تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دو اور اگر تم ایسا نہ کرو گے تو سمجھو تم نے اللہ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا- اللہ تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا- یقیناً اللہ تمہارے مقابلے میں کافروں کو کامیابی کی راہ نہ دکھائے گا- تم کہہ دو ''اے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اہل کتاب! تم بالکل کسی ٹھیک راستہ پر نہیں ہو جب تک کہ تم توراۃ اور انجیل اور اُن دوسری کتابوں کو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بھیجی گئی ہیں' کی پابندی نہ کرو گے'' اور ضرور جو فرمان تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے ان میں سے بہتوں کو اُن کی شرارت اور انکار میں اور بڑھا دے گا۔مگر تم انکار کرنے والوں کا غم نہ کرو۔

قرآن سورۃ (المائدۃ) آیت (67تا69)

(iv) اور جنھیں دنیا کی زندگی دھوکہ میں مبتلا کیۓ ہوئے ہے (انہیں) یہ قرآن سنا کر نصیحت اور خبردار کرتے رہو کہ کہیں کوئی جان اپنے کیۓ پر پکڑی نہ جائے اور اللہ کے سوا کوئی اس کو بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

قرآن (سورۃ (الانعام) آیت (70)

(v) اے محمدؐ! کہو اللہ ہی کی ہدایت' ہدایت ہے اور اُسی کی طرف سے ہمیں حکم ہوا ہے کہ کائنات کے مالک کے آگے جھک جاؤ' نماز کی پابندی کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو اور وہی ہے جس کی طرف تمہیں اُٹھنا ہے اور وہی ہے جس نے آسمان' زمین ٹھیک بنائے اور جس دن وہ کہے گا حشر ہو' اُسی دن وہ ہو جائے گا۔اس کی بات سچی ہے اور اُسی کی حکومت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا۔ہر چھپے ظاہر کا جاننے والا اور وہی ہے حکمت والا اور باخبر۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (71تا73)

(vi) (اے محمدؐ!) کہہ دو لوگو! تم اپنی جگہ پر کام کیۓ جاؤ میں اپنا کام کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کس کے لئے بہتر ہوتی ہے۔
بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (135)

(vii) یہ ایک کتاب (قرآن) تمہاری طرف اتاری گئی پس اے محمدؐ! تمہارے دل میں اس سے کوئی تنگی نہ ہو تم اس سے لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان لانے والوں کو یاد دہانی ہو۔

اے لوگو! اس پر عمل کرو جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر اُترا۔اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے حاکموں کے پیچھے نہ جاؤ۔

مگر تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (2تا3)

(viii) پس اے محمدؐ! تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو ورنہ تم بھی عذاب پانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے اور اپنے قریب تر رشتہ داروں کو ڈراؤ اور جو تمہارے پیرو کار بن جائیں اُن کے ساتھ مہربانی کا سلوک کرو اور اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو تم جو کچھ کر رہے ہو میں اس کے لئے ذمہ دار نہیں ہوں اور اُس عزت والے اور رحیم پر بھروسہ کرو جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو اور سجدہ کرنے والے لوگوں میں جب تم عبادت کر رہے ہوتے ہو بے شک وہی سنتا اور جانتا ہے۔

قرآن سورۃ (الشعرآء) آیت (213تا220)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(ix) اور تم (محمدؐ) یقیناً اس چیز کے امیدوار نہ تھے کہ یہ کتاب تم پر نازل کی جائے گی۔ہاں یہ تو تمہارے رب کی رحمت ہے کہ تم پر نازل کی گئی ہے تو تم ہرگز کافروں کا ساتھ نہ دینا اور کبھی ایسا نہ ہو کہ جب اللہ کی آیات تم پر نازل ہوں تو کفار تمہیں ان کی تبلیغ سے تم کو باز رکھیں تم ان کو اپنے رب کی طرف بلاؤ اور ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہونا اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ سوائے اُس کی ذات کے۔اسی کا حکم چلتا ہے۔اُسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

قرآن سورۃ (القصص) آیت (86 تا 88)

(x) اے نبیؐ ! ان سے کہو میں تو تم کو عذاب الٰہی سے ڈرانے والا ہوں۔خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے بس اللہ واحد' غالب' لائق عبادت ہے وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان ساری چیزوں کا جو ان کے درمیان میں ہیں اور وہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔ان سے کہو یہ ایک اہم خبر ہے جس سے تم بالکل ہی لاپرواہ ہو رہے ہو۔

قرآن سورۃ (ص) آیت (65 تا 68)

(xi) اے نبیؐ! ہم نے تمہیں گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ اے لوگو! تم اللہ پر اور اُس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس کا ساتھ دو۔اس کی تعظیم وتوقیر کرو اور صبح وشام اُس (اللہ) کی پاکی بیان کرتے رہو۔اے نبیؐ! جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ واقعی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

سے بیعت کرتے ہیں - اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے -

قرآن سورۃ (الفتح) آیت (8 تا 9)

(محمدؐ رحمت العالمین)

اے محمدؐ! تم کو جو ہم نے بھیجا ہے سارے جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے، تم ان سے کہو ''میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک خدا ہے پھر کیا تم مسلمان ہوتے ہو؟''

قرآن سورۃ (الانبیاء) آیت (107 تا 108)

(درود وسلام)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود وسلام (رحمت) بھیجتے ہیں - اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر مؤدبانہ درود وسلام (رحمت) بھیجا کرو -

قرآن سورۃ (الاحزاب) آیت (56)

(انسان اشرف المخلوقات)

(i) اور بے شک یہ ہماری عنایت ہے کہ ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا اور اُن کو پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ان کو اپنی بہت مخلوق سے افضل کیا۔ پھر جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے اُس وقت جن لوگوں کا نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں ہوگا وہ اپنا نامہ پڑھیں گے ان کا ذرہ برابر بھی حق نہ دبایا جائے گا اور جو اس دنیا میں اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ ناکام۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (70 تا 72)

(ii) اللہ ہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اوپر آسمان چھت کی مثال بنا دیا اور تمہاری صورت بنائی اور بہت ہی اچھی بنائی اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں یہ اللہ ہے تمہارا رب بڑا عالی شان ہے اللہ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے وہی زندہ رہنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم اسی کی عبادت کرو اسی کے بندے ہو کر۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔

قرآن سورۃ (المومن) آیت (64 تا 65)

(انسان اللہ کا نائب)

اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا تھا کہ "میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں" فرشتوں نے عرض کیا "کیا آپ زمین میں ایسے لوگوں کو پیدا کریں گے جو فساد پھیلائیں گے اور خونریزیاں کریں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

گے-اور جبکہ ہم آپ کی حمد وثنا کے ساتھ آپ کی پاکی تو بیان کر ہی رہے ہیں-" حق تعالیٰ نے فرمایا "میں جانتا ہوں اس بات کو جس کو تم نہیں جانتے-"

اس کے بعد اللہ نے آدم کو ساری چیزوں کے نام سکھائے-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (30 تا 31)

(محمدؐ آخری نبیؐ اور رسول ہیں)

(لوگو) محمدؐ تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم (آخری) پر ہیں- اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے-

قرآن سورۃ (الاحزاب) آیت (40)

(تبلیغِ اسلام)

(i) جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ان کی نگاہ میں اس دنیا کی زندگی بڑی دلکش ہے- ایسے لوگ ایمان کی زندگی رکھنے والے (مسلمانوں) کا مذاق اُڑاتے ہیں مگر قیامت کے دن یہ پرہیزگار لوگ ہی اونچے اور اعلیٰ درجے پر ہوں گے اور اس دنیا میں روزی تو اللہ جسے چاہے بے حساب دیتا ہے-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (212)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) اور تم میں کچھ لوگ ایسے ضرور ہونے چاہئیں جو خیر کی طرف بلایا کریں اور نیک کاموں کے کرنے کو کہا کریں اور برائیوں سے روکا کریں جو لوگ یہ کام کریں گے وہی لوگ فلاح پائیں گے اور ان جیسے نہ ہو جانا جو آپس میں پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی جبکہ ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (104 تا 105)

(iii) اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے خوش خبری سناتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر آسمان سے پاک پانی برساتا ہے تاکہ ایک مردہ زمین کو زندگی مل جائے اور اپنی مخلوق میں بہت سے جانوروں اور انسانوں کو سیراب کرے۔ اور بے شک ہم اس سلسلہ کو بار بار دہرا رہے ہیں تاکہ وہ کچھ سبق حاصل کریں مگر بہت لوگ نہیں مانتے اور ناشکری کرتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرسنانے والا بھیجتے۔ پس اے نبیؐ! کافروں کی بات نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ بڑا جہاد کرو۔

قرآن سورۃ (الفرقان) آیت (48 تا 52)

(iv) ''سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہیے کہ یہ احکام اور یہ باتیں ان لوگوں کو بتا دیں جو یہاں نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی غیر موجود تم سے زیادہ سمجھنے اور محفوظ رکھنے والا ہو۔ اور لوگو! تم سے میرے بارے میں (اللہ کے ہاں) سوال کیا جائے گا بتاؤ تم کیا جواب دو گے؟'' لوگوں نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ''ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپؐ نے امانت (دین) پہنچادی اور آپؐ نے حق رسالت ادا فرمادیا اور ہماری خیر خواہی فرمائی۔'' یہ سن کر حضورؐ نے اپنی انگشت شہادت آسمان کی جانب اٹھائی اور لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا۔

''اللہ گواہ رہنا! اللہ گواہ رہنا! اللہ گواہ رہنا''

(خطبہ حجۃ الوداع سے اقتباس)

(دین میں کوئی جبر نہیں)

(i) دین کے لئے کوئی زور زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہوچکی ہے۔ چنانچہ جو شخص طاغوت (شیطانی حربوں) کا انکار کرکے اللہ پر ایمان لے آیا۔ اُس نے ایسا مضبوط سہارا پکڑلیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (256)

(ii) اگر تمہارا رب چاہتا کہ زمین میں جتنے ہیں سب ایمان لے آتے تو زمین والے ایمان لے آئے ہوتے۔ تو کیا تم لوگوں کے ساتھ زبردستی کرو گے یہاں تک کہ وہ مسلمان ہوجائیں۔ اور کوئی متنفس اللہ کی مرضی کے بغیر ایمان نہیں لاسکتا۔ اور عذاب اُن پر ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

قرآن سورۃ (یونس) آیت (99تا100)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) اے نبیؐ! یہ لوگ جو کچھ کہہ رہے ہیں ہم اچھی طرح جانتے ہیں اور تم اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہو بس تم قرآن کے ذریعے سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہو جو میری سزا سے ڈرے۔ قرآن (ق) آیت (45)

(بتوں کو گالیاں نہ دو)

اے محمدؐ! اُس وحی پر چلتے رہو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر آتی ہے۔ کیونکہ اُس ایک رب کے سوا اور کوئی خدا نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لو۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ ہم نے تم کو اُن پر پاسبانی کرنے والا مقرر نہیں کیا اور نہ تم اُن پر حاکم اعلیٰ ہو اور اللہ کے سوا وہ جن کو پکارتے ہیں ان کو گالیاں نہ دو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ جہالت کی بنا پر شرک میں اور بڑھ جائیں اور اللہ کو گالیاں دینے لگیں یونہی ہم نے ہر گروہ کی نگاہ میں اس کے عمل کو خوشنما بنا دیا ہے۔ پھر انہیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے اور وہ انہیں بتا دے گا جو وہ کرتے تھے۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (106 تا 108)

(دفاع۔حفاظت)

اور ان سے مقابلہ کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے قوت (یعنی ہتھیار) اور پلے ہوئے گھوڑے تیار رکھو تا کہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے سوا کچھ اوروں کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ جن کو تم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

قرآن سورۃ (الانفال) آیت (60)

(جنگ میں پہل نہ کرو)

اور تم اللہ کی راہ میں اُن سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (190)

(صلح کے لیے تیار رہو)

(اور اے نبیؐ!) اگر دشمن صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھک جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو بے شک وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے اور اگر وہ دھوکا دینا چاہیں تو بے شک اللہ تمہیں کافی ہے۔

قرآن سورۃ (الانفال) آیت (61 تا 62)

(وحدانیت)

(i) اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اُس رحمان اور رحیم کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ' رات اور دن کا ایک دوسرے کے بعد آنا' اور کشتی کا دریا میں لوگوں کے فائدے کے لئے چیزیں لے کر چلنا اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتار کر مردہ زمین کو تر و تازہ کیا اور اپنے اسی انتظام کی بدولت زمین میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دیئے' اور ہواؤں کے بدلنے میں' اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان اُس کے حکم کے پابند ہیں' ان سب میں عقلمندوں کے لئے بے شمار نشانیاں ہیں اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کے سوا اور معبود بنا لیتے ہیں اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے جبکہ ایمان رکھنے والے سب سے زیادہ اللہ کو محبوب رکھتے ہیں۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (163 تا 165)

(ii) اے کتاب والو! اپنے دین میں حد سے نہ گزر جاؤ اور خدا کی شان میں غلط بات نہ نکالو۔ عیسیٰ مریم کا بیٹا اللہ کا رسول ہی ہے اور اس کا ایک کلمہ (فرمان) ہے اور ایک روح ہے جو اس نے مریم کی طرف بھیجی۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ تین ہیں تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

معبودِ حقیقی تو بس ایک ہی معبود ہے۔ پاک ہے وہ کہ کوئی اُس کا بچہ ہو۔ آسمانوں اور زمین کی ساری چیزیں اس کی ملکیت ہیں اور اُن کی کفالت اور دیکھ بھال کے لئے وہ (اکیلا ہی) کافی ہے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (171)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) بے شک وہ لوگ کافر ہو چکے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے اور جب کہ مسیح نے تو یہ کہا تھا ''اے بنی اسرائیل! اللہ کی بندگی کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔'' پس جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اُس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

بے شک کافر ہیں وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ تین خداؤں میں سے ایک خدا ہے جب کہ سوائے ایک معبود کے کوئی اور معبود نہیں ہے اور اگر یہ لوگ اپنی سوچ سے باز نہ آئے تو ان میں جو کافر ہو کر مریں گے ان کو دردناک سزا دی جائے گی۔ تو پھر یہ لوگ اللہ کی طرف کیوں رجوع نہیں کرتے اور بخشش نہیں مانگتے۔ اللہ بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (72 تا 74)

(iv) مسیح ابنِ مریم اور کچھ نہیں بس ایک رسول ہیں۔ اُن سے پہلے اور بھی رسول گزر چکے ہیں۔ ان کی ماں صدیقہ (راست باز) ہیں اور وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو تو ہم ان کو کیسے کیسے دلائل بیان کر کے سمجھا رہے ہیں پھر بھی وہ الٹے پھرے جا رہے ہیں۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (75)

(v) وہ تو بغیر کسی نمونے کے آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے۔ اُس کے بیٹا کہاں سے ہو۔ اُس کی کوئی بیوی ہی نہیں اور اُس نے ہر چیز پیدا کی اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

وہ سب کچھ جانتا ہے- یہ ہے اللہ تمہارا رب اور اُس کے سوا کسی کی بندگی نہیں- ہر چیز کا بنانے والا اس لئے تم اُسی کی بندگی (پوجا) کرو وہ ہر چیز کی حفاظت اور پاسبانی کرنے والا ہے-

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (101 تا 102)

(vi) اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے- ان کے درمیان ایک پردہ ڈال دیتے ہیں اور ان کے دلوں پر ایسا غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں ڈاٹ لگا دیتے ہیں- اور جب تم قرآن میں اپنے ایک اکیلے رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں-

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (45 تا 46)

(vii) اے نبیؐ! اِن سے کہو "اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر جو کہہ کر بھی پکارو- سب اُسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ آواز سے' ان دونوں کے درمیان کا لہجہ اپناؤ"- اور یوں کہو "تعریف ہے اُس اللہ کی جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ کوئی اُس کی بادشاہی میں اُس کا شریک ہے اور نہ وہ مجبور ہے کہ اُسے کسی کی مدد کی ضرورت ہو اور اُس کی بڑائی بیان کرو اور کہو اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے)-"

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (110 & 111)

(viii) سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(قرآن) اتاری اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہ رکھی- ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان لا کر نیک عمل کرنے والوں کو خوش خبری دے کہ اُن کے لئے اچھا اجر (بدلہ) ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے اس بارے میں اُن کو کچھ علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کو تھا- کتنا بڑا بول ہے جو اُن کے منہ سے نکلتا ہے- وہ محض جھوٹ بول رہے ہیں-

قرآن سورۃ (الکھف) آیت (1 تا 5)

(ix) اللہ کا یہ کام نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے- وہ ذات پاک ہے وہ جب کسی بات کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا اور بس وہ ہو جاتی ہے-

اور رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے- آسمانوں اور زمین میں جتنے بھی ہیں سب اس کے حضور بندوں کی حیثیت سے حاضر ہوں گے- وہ سب کا احاطہ کرنے والا ہے- بے شک اس نے سب کو ایک ایک کر کے گِن رکھا ہے اور اُن میں سے ہر ایک قیامت کے روز اُس کے حضور اکیلا حاضر ہو جائے گا-

قرآن سورۃ (مریم) آیت (35+92 تا 95)

(x) اگر آسمان و زمین میں ایک اللہ کے سوا دوسرے خدا بھی ہوتے تو (زمین و آسمان) اُلٹ پلٹ جاتے- پس اللہ پاک ہے عرش کا مالک ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں- وہ کسی کے آگے جوابدہ نہیں ہے- جو کچھ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کرے اور سب اُس کے آگے جوابدہ ہیں۔

قرآن سورۃ (الانبیاء) آیت (22 تا 23)

(xi) اللہ نے کسی کو اپنی اولاد نہ بنایا اور نہ کوئی دوسرا خدا اس کے ساتھ ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور اس طرح وہ ضرور اپنی اپنی برتری چاہتے۔ اللہ پاک ہے۔ اُن باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں۔

قرآن سورۃ (المومنون) آیت (91)

(xii) (اے محمدؐ!) ان سے کہو فرض کرو اگر خدائے رحمٰن کے کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے عبادت کرنے والا میں ہوتا۔ پاک ہے آسمانوں اور زمین کا حاکم اور عرش کا مالک اُن سب باتوں سے جو یہ (مشرک) لوگ اُس کی نسبت کہہ رہے ہیں۔ بس تم اُن کو اسی شغل اور تفریح میں رہنے دو یہاں تک کہ یہ اپنا وہ دن دیکھ لیں جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے۔

قرآن سورۃ (الزخرف) آیت (81 تا 83)

(xiii) وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ چھپی ہوئی چیزوں اور ظاہری چیزوں کا جاننے والا۔ وہی بڑا مہربان اور رحمت کرنے والا وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے۔ سب عیبوں سے پاک۔ مکمل سلامتی۔ امن دینے والا۔ نگہبانی کرنے والا۔ زبردست۔ اپنا حکم جاری کرنے والا۔ اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ اللہ پاک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اُس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہی ہے اللہ ٹھیک بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ صورت بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے نام ہیں آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کی پاکی بیان کر رہی ہے اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

قرآن سورۃ (الحشر) آیت (22 تا 24)

(xiv) تمہارے لئے ابراہیمؑ میں اور ان کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہہ دیا کہ ہم تم سے اور جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو بیزار ہیں ہم تمہارے منکر ہیں اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لئے عداوت اور بغض ہو گیا جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔

قرآن سورۃ (الممتحنۃ) آیت (4)

(xv) اے نبیؐ! کہہ دو اے کافرو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں اور نہ میں ان کی عبادت کروں گا جن کی عبادت تم نے کی ہے۔ اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔

قرآن سورۃ (الکافرون) آیت (1 تا 6)

(xvi) اے نبیؐ! کہو وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ (ایسا) بے نیاز ہے (کہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کسی کا محتاج نہیں ہے اور سب اس کے محتاج ہیں) - اس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابری کرنے والا ہے۔

قرآن سورۃ (الاخلاص) آیت (1 تا 3)

(شرک)

(i) بھلا تم کیسے اللہ کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کرتے ہو تم محض بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی عطا کی پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر اُسی کی طرف واپس جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی ساری چیزیں پیدا کیں پھر اُوپر کی طرف توجہ فرمائی اور ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (28 تا 29)

(ii) بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا جو اُس کے ساتھ شرک کرتا ہے۔ اس کے علاوہ جتنے گناہ ہیں جس کو وہ چاہے معاف کردے۔ اللہ کے ساتھ جس کسی نے کسی کو اس کا شریک ٹھہرایا اس نے بہت ہی بڑے جھوٹ کا گناہ کیا۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (48)

(iii) جس روز ہم سب کو اٹھائیں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ اب وہ تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریک کہاں ہیں جن کو تم اپنا خدا سمجھتے تھے تو وہ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کے سوا کوئی فساد نہ اٹھا سکیں گے کہ (جھوٹا بیان دیں) اے ہمارے رب! تیری قسم ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔ دیکھو کیسا جھوٹ گھڑیں گے وہ اپنے اوپر اور وہاں اُن کے سارے بناوٹی معبود غائب ہو جائیں گے۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (22 تا 24)

(iv) اور یہ لوگ اللہ کے سوا اُن کی پرستش کر رہے ہیں جو ان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں اے محمدؐ! ان سے کہو ''کیا تم اللہ کو اُس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں (یعنی ان سفارشیوں کا کوئی وجود ہی نہیں ہے) وہ پاک ہے اور برتری ہے اُسے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔''

قرآن سورۃ (یونس) آیت (18)

(v) اور اُس دن گمراہوں کے سامنے دوزخ کھول دی جائے گی اور اُن سے پوچھا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری مدد کرتے ہیں؟ پھر وہ معبود اور سب گمراہ اور ابلیس کے لشکر جہنم میں اوپر تلے دھکیل دیئے جائیں گے۔

قرآن سورۃ (الشعرآء) آیت (91 تا 95)

(vi) اے نبیؐ! کہو کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنّوں کے ایک گروہ نے قران سنا پھر اپنی قوم میں واپس جا کر انہوں نے کہا کہ ''ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے جو سیدھا راستہ بتاتا ہے اس لئے ہم اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔'' اور یہ کہ ''ہمارے رب کی بڑی شان ہے اس نے کسی کو بیوی یا بیٹا نہیں بنایا ہے۔''

قرآن سورۃ (الجن) آیت (1 تا 3)

(عبادت گزار)

(i) بے شک جو فرشتے تمہارے رب کے پاس ہیں تکبر نہیں کرتے۔ اسی کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں اور اس کے آگے جھکے رہتے ہیں۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (206)

(ii) زمین اور آسمانوں میں جو بھی جاندار ہیں وہ اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ سرکشی نہیں کرتے اور اپنے رب سے جو اُن کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور وہی کچھ کرتے ہیں جو انہیں حکم ملتا ہے۔ اللہ کا حکم ہے دو خدا نہ بنالو خدا تو بس ایک ہی ہے تو مجھ ہی سے ڈرو۔

اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اُسی کی فرمانبرداری لازم ہے تو کیا اللہ کے سوا کسی دوسرے سے خوف زدہ ہو گے؟

قرآن سورۃ (النحل) آیت (49 تا 52)

(iii) کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے جو پر پھیلائے اُڑ رہے ہیں اپنی نماز اور اپنی تسبیح کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

طریقہ سمجھتے ہیں اور اللہ ان سب کے کاموں کو جانتا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور اللہ کی طرف سب کو واپس جانا ہے۔

قرآن سورۃ (النور) آیت (41 تا 42)

(iv) اللہ کی پاکی بیان کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے۔ اس کی سلطنت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں کوئی کافر اور تم میں کوئی مسلمان اور اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔

قرآن سورۃ (التغابن) آیت (1 تا 2)

(جنّ اور انسان کی پیدائش صرف اللہ کی عبادت کے لئے ہے)

اور میں نے جنّ اور انسان کو اس کے سوا کسی اور کام کے لئے پیدا نہیں کیا کہ وہ میری عبادت کیا کریں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ اللہ تو خود ہی بڑا رزق دینے والا، قوت والا، قدرت والا ہے۔

قرآن سورۃ (الذاریٰت) آیت (56 تا 58)

(وضو)

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اُٹھنے لگو تو اپنا منہ دھوؤ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ کہنیوں تک دھولو اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرلو (مسح کرو) اور پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (6)

(نمازیں)

(i) اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو جو نیک کام بھی اپنی بھلائی کے لئے آگے بھیجتے رہو گے اللہ کے ہاں اُسے پالو گے تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ کی نظر میں ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (110)

(ii) اور جب تم زمین میں سفر پر ہو تو تم پر گناہ نہیں کہ تم نماز قصر سے پڑھو (یعنی نماز مختصر کردو)۔

بے شک نماز ایسا فرض ہے جو مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ لازم کیا گیا ہے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (101+103)

(iii) نماز قائم رکھو' سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے (ہونے) تک (ظہر' عصر' مغرب اور عشاء کی نمازیں) اور صبح کا قرآن (نمازِ فجر) بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کرو جو کہ تمہارے لئے (فرض نمازوں کے علاوہ) زائد چیز (نفل) ہے۔ اُمید ہے تمہارا رب تمہیں مقامِ محمود میں جگہ دے گا۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (78تا79)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(iv) اے نبیؐ! تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کرو، بے شک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے تم جو کچھ کرتے ہو۔

قرآن سورۃ (العنکبوت) آیت (45)

(v) پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت (نمازِ مغرب) اور جب صبح ہوتی ہے (نمازِ فجر) اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے اور تسبیح کرو (اللہ کی) تیسرے پہر اور جبکہ تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔ (نمازِ عصر اور نمازِ ظہر)

قرآن سورۃ (الروم) آیت (17 تا 18)

(vi) اے کپڑوں میں لپٹنے والے (یعنی محمدؐ)! رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی آدھی رات یا اس سے کچھ کم کر لو یا آدھی سے کچھ بڑھا دو۔ قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو، بے شک ہم تم پر ایک بھاری کلام (قرآن) نازل کرنے والے ہیں۔ درحقیقت رات کے اُٹھنے میں نفس پر قابو رہتا ہے۔ اور دُعا یا قرأت کے لئے بات زیادہ موزوں ہوتی ہے۔ بے شک تم کو دن میں بہت سے کام ہوتے ہیں اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اُسی کی طرف متوجہ رہو۔

قرآن سورۃ (المزمل) آیت (1 تا 8)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(نمازِ جمعہ)

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف فوراً چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تمہیں کچھ سمجھ ہو۔ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو اس اُمید پر کہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔

قرآن سورۃ (الجمعہ) آیت (9تا10)

(مسجدیں صرف اللہ کے لیے ہیں)

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں لہٰذا ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمدؐ) خدا کی عبادت کے لئے کھڑا ہوا تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لئے تیار ہو گئے۔ اے نبیؐ! کہو "میں تو اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا" کہو! "مجھے اللہ کی پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ میں اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں میرا کام صرف یہ ہے کہ میں اللہ کی بات اور اس کے پیغامات پہنچا دوں اب جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی بات نہ مانے گا اس کا ٹھکانا جہنم کی آگ ہے اور وہ لوگ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔" قرآن (الجن) آیت (18 تا 23)

(شبِ قدر- برکتوں اور سلامتی والی رات)

بے شک ہم نے قرآن کو شبِ قدر میں اتارا ہے' اور تم کیا جانو کہ شبِ قدر کیسی چیز ہے' شبِ قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے۔ اس رات میں فرشتے اور جبرائیل اپنے رب کے حکم سے ہر امرِ خیر کو لے کر اُترتے ہیں۔ وہ رات مکمل سلامتی ہے صبح کے چمکنے تک۔

قرآن سورۃ (القدر) آیت (1 تا 5)

(واقعۂ معراج)

اور پاک ہے وہ' جو اپنے بندے (محمدؐ) کو راتوں رات مسجدِ حرام (بیت اللہ) سے مسجدِ اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے کہ ہم اُسے (محمدؐ کو) اپنی نشانیاں دکھائیں (اشارہ واقعہ شبِ معراج) بے شک وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے اور جو کوئی سیدھے راستے پر چل پڑا اُس نے اپنا ہی بھلا کیا اور جو بھٹک گیا اُس کی گمراہی کی مصیبت اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک لوگوں کو نصیحت کرنے کے لئے رسول نہ بھیج دیں۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (1+15)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(لباس کی زینت)

اے آدم کی اولاد! جب عبادت کے لئے مسجد میں جاؤ تو اپنی زینت قائم رکھو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے آگے نہ بڑھو' بے شک اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (31)

(روزوں کی فرضیت اور احکام)

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے جس طرح تم سے پہلے (اُمتوں کے) لوگوں پر فرض کئے گئے تھے اس توقع پر کہ تم پرہیز گار بن جاؤ گے۔

گنتی کے چند روزے ہیں - تو اگر تم میں بیمار ہو یا سفر پر ہو تو اور دنوں میں اتنے روزے رکھے۔

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو انسانوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور صحیح راستہ دکھانے والا اور سچ' جھوٹ سمجھانے والا تو جو اس مہینہ کو پائے ضرور اس کے روزے رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں ان دنوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی چاہتا ہے سختی کرنا نہیں چاہتا - یہ اس لئے کیا ہے کہ تم گنتی پوری کرسکو اور اللہ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

پاکی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور شکرگزار بنو۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (183 تا 185)

(اللہ کو قرض' امداد اور زکوٰۃ)

(i) اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو' بھلائی کرنے والے ہو جاؤ۔ بے شک اللہ بھلائی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (195)

(ii) لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ ان سے کہو کہ جو کچھ بھی نیکی کے لئے خرچ کرو اپنے والدین پر' رشتہ داروں پر' یتیموں اور محتاجوں پر اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو بھی تم بھلائی کرو گے اللہ اسے جانتا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (215)

(iii) اور لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ ہم اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں تم کہو جو کچھ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے صاف حکم دیتا ہے کہ شاید تم دنیا اور آخرت کے کام سوچ کر کرو۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (219)

(iv) اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو قبل اس کے وہ دن (قیامت) آئے جس میں کوئی خرید و

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

فروخت نہ ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (254)

(v) جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ایک دانہ کی ہے کہ جس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں اسی طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے اُس کو اس سے بھی زیادہ عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑا فراخ دست اور جاننے والا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (261)

(vi) اے ایمان والو! تم اپنی خیرات وصدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اُس شخص کی طرح برباد نہ کرو جو اپنا مال صرف دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ قیامت کے دن پر۔ سو اس کی حالت ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر ہو جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی تھی اس پر جب زور کی بارش ہوئی تو ساری مٹی بہہ گئی اور چٹان صاف کی صاف رہ گئی۔ ان کا یہ عمل ان کے کسی کام نہ آئے گا اور اللہ کافروں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

اے ایمان والو! جو کچھ تم نے مال (جائز طریقے سے) کمایا ہے اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے اُس میں سے عمدہ حصہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ناقص چیز دینے کی نیت نہ کرو کہ اگر وہ ناقص چیز تمہیں ملے تو ہرگز نہ لو گے سوائے اس کے کہ تم چشم پوشی کر جاؤ تو اور بات ہے۔ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

یقین رکھو کہ اللہ کسی کا محتاج نہیں اور بہترین خوبیوں والا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (267+264)

(vii) اگر تم اپنے صدقات ظاہر کر کے دو تو تب بھی اچھا ہے اور اگر چھپا کر ضرورت مندوں کو دو تو یہ تمہارے لئے سب سے اچھا ہے اللہ اس طرز عمل سے تمہارے کچھ گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اللہ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (271)

(viii) اصل مدد کے وہ غریب لوگ حقدار ہیں جو اللہ کے کاموں میں لگے ہوئے ہیں اور اپنی روزی کمانے کے لئے زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ نادان لوگ اُن کی خودداری دیکھ کر اُنہیں خوش حال سمجھتے ہیں تم ان کے چہروں کو دیکھ کر اُن کی اندرونی کیفیت سمجھ سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے سوال نہیں کرتے کہ گڑگڑانا پڑے گا اور تم جو خیرات کرو گے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گی۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (273)

(ix) پس اے مومن! رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی یہ اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور جو چیز تم اس غرض سے دو گے کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہو جائے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو زکوۃ تم اللہ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضا کے لئے دیتے ہو تو اسی کے دینے والے لوگ اللہ کے پاس اپنا مال بڑھاتے ہیں اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا اور تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے پاک ہے وہ اور بہت بالا و برتر ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

قرآن سورۃ (الروم) آیت (38 تا 40)

(x) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ کافر مسلمانوں کو جواب دیتے ہیں ''کیا ہم ان کو کھانے کو دیں جن کو اگر خدا چاہتا تو خود کھانے کو دے دیتا۔'' تم تو بالکل ہی بہک گئے ہو۔ قرآن سورۃ (یٰسین) آیت (47)

(xi) اگر تم اللہ کو اچھی طرح (خلوص) سے قرض دو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے کئی گنا زیادہ کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا' اللہ بڑا قدر دان اور نیک کاموں کو قبول فرماتا ہے۔ پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کو جانتا ہے' زبردست اور حکمت والا ہے۔

قرآن سورۃ (التغابن) آیت (17 تا 18)

(حج)

(i) لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر (خانہ کعبہ) تک پہنچنے کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی منکر ہو تو اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (97)

(ii) اپنے اللہ کے گھر کا حج کرو اور اپنے اہل امر کی اطاعت کرو تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(خطبہ حجۃ الوداع سے اقتباس)

(انسانی مساوات)

نہ کسی عرب کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عرب پر، نہ کالا گورے سے افضل ہے، نہ گورا کالے سے۔ ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔

انسان سارے ہی آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدمؑ کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔

(خطبہ حجۃ الوداع سے اقتباس)

(قصاص (خوں بہا) میں زندگی ہے)

اے ایمان والو! تم پر قتل کے مقدمہ میں قصاص (خون کا بدلہ) کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کے بدلے عورت، ہاں تو جس کے لئے مقتول کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو معروف طریقہ سے خوں بہا سے فیصلہ ہو جانا چاہئے۔

قاتل کو چاہیے کہ بھلائی کے ساتھ خوں بہا ادا کرے یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارا بوجھ ہلکا کرنا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اے سمجھ رکھنے والو! قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے۔ اُمید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی نہ کرو گے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (178 تا 179)

(زندگی اور موت)

(i) اور کوئی شخص اللہ کی مرضی کے بغیر مر نہیں سکتا۔ سب کی موت کا وقت پہلے ہی لکھا جا چکا ہے۔ جو کوئی دنیا کے ارادہ سے کام کرتا ہے۔ اس کو دنیا ہی میں دیں گے اور جو ثواب آخرت کا کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا اور ہم شکر گزار بندوں کو اُن کا صلہ (بدلہ) ضرور دیں گے۔ —

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (145)

(ii) (اے محمدؐ!) کہو اے لوگو! میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا رسول ہوں جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں زندگی اور موت اسی کی طرف سے ہے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبی، اُمّی خبر بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور اُن کی پیروی اختیار کرو کہ تم سیدھا راستہ پالو گے۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (158)

(iii) وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف سب کو واپس جانا ہے۔

قرآن سورۃ (یونس) آیت (56)

(iv) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں موت دے گا اور تم میں سے کوئی ناکارہ عمر تک پہنچایا جاتا ہے کہ سب سمجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھے بے شک اللہ ہی سب کچھ سمجھتا ہے اور سب کچھ کرسکتا ہے۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (70)

(دن رات' سورج اور چاند کا حساب زبردست قدرت والے کے مقرر کئے ہوئے اندازے)

(i) بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ وہ جاندار (چیز) کو بے جان (چیز) سے نکالتا ہے اور بے جان (چیز) کو جاندار (چیز) سے نکالنے والا ہے۔ یہ اللہ ہے' تم کہاں بھک رہے ہو تاریکی چاک کر کے صبح نکالنے والا۔ اُسی نے رات کو آرام کا وقت بنایا۔ اُسی نے سورج اور چاند کا حساب بنایا۔ یہ سب اُسی زبردست قدرت والے کے مقرر کئے ہوئے طریقے ہیں اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے کہ تم سمندر اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

صحرا کی تاریکیوں میں راستے معلوم کرسکو۔ ہم نے نشانیاں مفصل بیان کر دیں اُن کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (95 تا 97)

(ii) وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا بنایا اور چاند کو چمک دی اور اُس کی منزلیں مقرر کر دیں کہ تم برسوں اور تاریخوں کا حساب لگاؤ اللہ نے یہ سب کچھ با مقصد ہی بنایا ہے۔ وہ اپنی نشانیاں مفصل بیان کر رہا ہے اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ بے شک رات اور دن کے بدلنے میں اور ہر اُس چیز میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں اور برائیوں سے بچنا چاہتے ہیں۔

قرآن سورۃ (یونس) آیت (5 تا 6)

(گواہی)

(i) اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو کوئی گواہی چھپائے گا تو اندر سے اس کا دل گنہگار ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (283)

(ii) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے تم اپنے دلوں کی باتوں کو چاہے ظاہر کرو یا چھپاؤ ہر حالت میں اللہ تم سے حساب لے لے گا پھر اس کی مرضی جس کو چاہے معاف کر دے اور جس کو چاہے سزا دے۔ اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہر چیز پر قادر ہے۔

قرآن سورۃ (البقرہ) آیت (283 تا 284)

(جھوٹ بولنے والے)

اے محمدؐ ان سے کہو کہ "آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم بھی اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی ہوں اور دونوں فریق دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔"

قرآن سورۃ (ال عمران) آیت (61)

(انصاف)

(i) بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں ان کے سپرد کر دو اور یہ کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ بے شک اللہ تمہیں کیا ہی خوب نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (58)

(ii) اے ایمان والو! انصاف کرنے پر خوب قائم ہو جاؤ اور خدا واسطے کے گواہ بنو۔ چاہے اس میں تمہارا اپنا نقصان ہو یا تمہارے ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا۔ جس پر گواہی دو وہ چاہے مالدار ہو یا غریب۔ دونوں کا اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ زیادہ تعلق ہے۔ اس لئے تم اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا اور انصاف کو نہ چھوڑنا اور اگر تم کوئی ہیر پھیر کرو گے یا اپنا پہلو بچاؤ گے تو سمجھ لو کہ تم جو کچھ کرو گے اللہ کو اس کی خبر ہے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (135)

(سُنی سنائی باتیں اور افواہیں)

اور پیمانے سے بھر کر دو تو پورا بھر کر دو اور ترازو سے تولو تو ٹھیک تولو یہ بہتر طریقہ ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے اور اس بات کے پیچھے نہ پڑو جس کے بارے میں تم کچھ نہیں جانتے (یعنی سنی سنائی اور افواہوں کی پرواہ نہ کرو) بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے پوچھا جائے گا۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (35تا36)

(والدین سے سلوک)

اے سننے والے! اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ ٹھہرا ورنہ ملامت زدہ اور بے کس رہ جائے گا اور تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ (1) اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کر اور (2) ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کر اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہہ اور انہیں جھڑک کر جواب نہ دے اور اُن سے تعظیم سے بات کر اور نرمی کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے سامنے جھک کر رہ اور دعا کیا کر کہ "میرے رب تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ اِن دونوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔" تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم صالح بن کر رہو تو بے شک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے، اور رشتہ داروں کو اُن کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اُن کا حق۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (22 تا 26)

(بیویوں سے سلوک)

اور ان (اپنی بیویوں) سے بھلے طریقہ سے زندگی گزارو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھدی ہو۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (19)

(یتیموں سے سلوک)

بلاشبہ جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے (برتتے) ہیں اور کچھ نہیں بس اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور وہ جلد ہی دوزخ کی جلتی آگ میں ڈالے جائیں گے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (10)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(رشتہ داروں سے سلوک)

بے شک اللہ انصاف اور احسان اور صلہ رحمی (رشتہ داروں کے ساتھ عمدہ سلوک) کا حکم دیتا ہے اور منع کرتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم سبق سیکھو۔ اللہ کا عہد پورا کرو جب کہ تم نے اس سے عہد باندھا ہو اور اپنی قسمیں مضبوط کر کے نہ توڑو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ بیشک اللہ تمہارے سارے کاموں کو جانتا ہے۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (90)

(ہمسایوں، ملنے جلنے والوں اور راہ گیروں سے سلوک)

اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پہلو کے ساتھی (یعنی ملنے والوں) اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (36)

(خواتین کے حقوق)

(i) اور عورتوں کے بھی شرعی طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق اُن پر ہیں۔ البتہ مردوں کا درجہ ان کے مقابلہ میں کچھ بڑھا ہوا ہے اور اللہ سب پر غالب اور حکمت والا موجود ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (228)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) اور اللہ نے جس کسی کو تم پر فوقیت دی ہے تمہارے مقابلے میں زیادہ دیا ہے اس کی تمنا (خواہش) مت کیا کرو۔ جو کچھ مردوں نے کمایا اس کے مطابق ان کا حصہ اور جو کچھ عورتوں نے کمایا اس کے مطابق ان کا حصہ ثابت ہے۔ البتہ اللہ سے اس کے فضل و کرم کی دعا مانگتے رہو بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (32)

(بیوہ کو اور شادی کی اجازت)

اور تم (مسلمانوں) میں سے جو لوگ مر جائیں اُن کے پیچھے اگر اُن کی بیویاں زندہ ہوں تو وہ چار مہینے اور دس دن تک اپنے آپ کو (نکاح وغیرہ سے) روکے رکھیں اور جب یہ عرصہ (عدّت) ختم ہو جائے تو پھر اپنی ذات کے لئے احسن طریقہ پر جو چاہے فیصلہ کریں اُن پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اللہ تم سب کے کاموں کی خبر رکھتا ہے۔ قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (234)

(مردوں کے لئے شرم و حیا)

اے نبیؐ! مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ اُن کے لئے بہت زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اللہ ہر بات سے باخبر ہے۔

قرآن سورۃ (النور) آیت (30)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(تجاوز (گناہ) کرنے والے)

تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو۔تم تو حد (انسانیت) ہی سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (81)

(عورتوں کے لئے شرم وحیا)

(i) اور اے نبیؐ! مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں سوائے اُس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر دوپٹے ڈالے رکھیں اور اپنا بناؤ سنگھار ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہر کے یا باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے یا بھانجے یا اپنے میل جول کی عورتیں یا اپنی کنیزیں یا نوکر مگر شرط یہ ہے کہ شہوت والے مرد نہ ہوں یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی پوشیدہ باتوں کی ابھی خبر نہیں اور وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ ان کا چھپا ہوا سنگھار ظاہر ہو جائے اور اے مسلمانوں سب مل کر اللہ سے توبہ کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ گے۔

قرآن سورۃ (النور) آیت (31)

(ii) اور بوڑھی عورتیں جنہیں نکاح کی آرزو نہ ہو وہ اگر اپنی چادریں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اتار دیں ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اپنے سنگار کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ لیکن وہ اگر شرم ہی سے رہیں تو اُن کے حق میں اچھا ہے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

قرآن سورۃ (النور) آیت (60)

(iii) اے نبیؐ! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلّو (پردہ) لٹکا لیا کریں یہ زیادہ بہتر طریقہ ہے تاکہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ غفور و رحیم ہے۔

قرآن سورۃ (الاحزاب) آیت (59)

(بدکرداری اور پاکدامنی)

بدکردار عورتیں بدکردار مردوں کے لئے اور بدکردار مرد بدکردار عورتوں کے لئے، اور پاک دامن عورتیں پاک دامن مردوں کے لئے اور پاک دامن مرد پاک دامن عورتوں کے لئے۔

قرآن سورۃ (النّور) آیت (26)

(بندوں کے گناہوں سے بس اللہ کا باخبر ہونا کافی ہے)

اے محمدؐ! ہم نے تم کو بس ایک خوش خبری دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اِن سے کہہ دو میں تم سے اس کام کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(میری اُجرت بس یہی ہے کہ) جس کا دل چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اپنا لے- اور اے محمدؐ بھروسہ کرو اس زندہ خدا پر جو کبھی نہ مرے گا- اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی تسبیح کرو اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اُسی کا باخبر ہونا کافی ہے-

قرآن سورۃ (الفرقان) آیت (56 تا 58)

(ایمان والے لوگ)

(i) تمہارے دوست تو حقیقت میں اللہ اور اُس کا رسول ہیں اور وہ جو ایمان والے ہیں نماز کی پابندی کرتے ہیں اور عاجزی سے زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول اور اہل ایمان کو اپنا دوست بنالے تو وہ سمجھ لے کہ اللہ ہی کا گروہ غالب ہے-

سورۃ (المائدہ) آیت (55)

(ii) بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے انہیں ان کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے سیدھے راستے پر چلائے گا' نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی' وہاں ان کی آواز یہ ہوگی ''پاک ہے تو اے اللہ'' اُن کی دعا سلامتی کے لئے ہوگی اور دعا کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ ''سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو رب ہے سارے جہانوں کا''

قرآن سورۃ (یونس) آیت (9 تا 10)

(iii) کیا ان لوگوں نے کبھی پرندے نہیں دیکھے کہ کس طرح آسمان کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

فضاؤں میں مسخر ہیں کس نے ان کو تھام رکھا ہے سوائے اللہ کے بے شک اس میں نشانیاں ہیں اُن کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (79)

(iv) پس اے نبیؐ! اللہ پر بھروسہ رکھو بے شک تم بالکل حق پر ہو۔ یقیناً تمہارے سنانے سے مُردے نہیں سنتے' نہ بہرے تمہاری پکار سنیں گے۔ جب پیٹھ پھیر کر وہ بھاگے جا رہے ہوں اور نہ اندھوں کو تم سیدھی راہ دکھا کر گمراہی سے بچا سکتے ہو۔ تمہارے سنانے سے تو صرف وہی سنیں گے جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ مسلمان ہیں۔

قرآن سورۃ (النمل) آیت (79 تا 81)

(v) اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو اور صبح و شام اُس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ وہ ایسا رحیم ہے کہ وہ خود بھی اور اُس کے فرشتے بھی تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف لے آئے۔ وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے وہ جس روز اللہ سے ملیں گے ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور اللہ نے ان کے لئے بڑا باعزت بدلہ تیار کر رکھا ہے۔

قرآن سورۃ (الاحزاب) آیت (41 تا 44)

(vi) یقیناً پرہیز گار لوگ باغوں اور نہروں (جنت) میں ہوں گے۔ ایک عمدہ جگہ میں' عظیم قدرت والے بادشاہ کے قریب۔

قرآن سورۃ (القمر) آیت (54 تا 55)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(vii) جنتی لوگ تکیہ لگائے ایسے فرشوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے استر مضبوط ریشم کے ہوں گے اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے لدی جھکی پڑ رہی ہوں گی تو اپنے رب کے کن کن انعامات کا انکار کرو گے؟

ان نعمتوں کے درمیان نیچی نگاہوں والی حوریں ہوں گی جنہیں ان جنتی لوگوں سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا تک نہ ہوگا۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے؟

قرآن سورۃ (الرحمٰن) آیت (54 تا 56)

(viii) انسان کم ہمت پیدا کیا گیا ہے جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب خوش حال ہو جاتا ہے تو کنجوسی کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھتے ہیں اور ہمیشہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

قرآن سورۃ (المعارج) آیت (19 تا 23)

(ix) قسم ہے زمانے کی (جس میں نفع و نقصان ہوتا ہے) بے شک انسان بڑے گھاٹے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی طرف بلاتے رہے اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

قرآن سورۃ (العصر) آیت (1 تا 3)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(ایمان والوں کی آزمائش)

(i) اور ہم ضرور تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور جان اور مال اور پھلوں کی کمی سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں، جب کسی مصیبت میں گرفتار ہوں تو کہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف واپس جائیں گے:

انہیں خوشخبری دے دو ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے بڑی مہربانیاں اور رحمتیں ہوں گی اور ایسے ہی لوگ سیدھے راستے پر ہیں۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (155 تا 157)

(ii) (مسلمانوں!) تمہیں مال اور جان دونوں سے آزمایا جائے گا اور بے شک تم ضرور ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں اور جو مشرک ہیں بہت سی تکلیف دینے والی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو گے اور بچتے رہو گے تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (186)

(iii) کیا لوگ اس خیال میں ہیں کہ وہ اتنی بات پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ وہ کہیں گے کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور اُن کو آزمایا نہیں جائے گا جب کہ ہم اُن سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں تو اللہ ضرور یہ دیکھے گا کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون ہیں۔

قرآن سورۃ (العنکبوت) آیت (2 تا 3)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(مال و دولت اور اولاد سے آزمائش)

تمہارے مال اور تمہاری اولاد بس تمہارے لئے ایک آزمائش کی چیز ہے (اور جو شخص ان میں رہ کر اللہ کو یاد رکھے) تو اللہ کے پاس بڑا اجر ہے
قرآن (التغابن) آیت (15)

(ایمان والوں کے لئے خوشخبری)

اور اے پیغمبرؐ! جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کو خوش خبری دے دو۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان باغوں کے پھل دنیا کے پھلوں کی صورت سے ملتے جلتے پھل ہوں گے۔ جب انہیں کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ ہر بار کہیں گے ایسے ہی پھل پہلے ہمیں دنیا میں دیئے جاتے تھے ان کے لئے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔
قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (25)

(لوگوں کی آزمائش)

اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن ایسا نہیں کیا تاکہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کو آزمائے۔ اس لئے نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ آخر کار تم سب کو خدا ہی کی طرف واپس جانا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جس بات میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ پس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اے محمدؐ! تم اللہ کے قوانین کے مطابق ان لوگوں کے فیصلے کیا کرو اور ان کی خواہشات پر نہ چلو۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (48 تا 49)

(رحمت اور عذاب)

اس دن تم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ہے ان کے آگے اور ان کے دائیں' دوڑ رہا ہوگا ان سے کہا جا رہا ہوگا ''آج بڑی خوشی کی خبر ہے تمہارے لیے'' جنتیں ہوں گی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جن میں تم ہمیشہ رہو گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے ذرا ہماری طرف ایک نگاہ کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ فائدہ اٹھائیں مگر ان سے کہا جائے گا ''اپنے پیچھے لوٹ جاؤ اپنا نور کہیں اور تلاش کرو'' پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور باہر کی طرف عذاب۔

قرآن سورۃ (الحدید) آیت (12 تا 13)

(صبر کرنے والے)

(i) اے ایمان والو! صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو۔ بے شک اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

قرآن سُورۃ (البقرۃ) آیت (153)

(ii) اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی رحمت کا مزا چکھائیں اور پھر اُس سے چھین لیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناشکرا ہو جاتا ہے اور اگر پھر اُس مصیبت کے بعد جو اُس پر آئی تھی ہم اُسے نعمت کا مزہ دیں تو کہتا ہے مجھ سے مصیبتیں دور ہو گئیں اور اکڑنے لگتا ہے۔ مگر جنہوں نے صبر کیا اور اچھے کام کئے اور وہی ہیں وہ جن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

قرآن سورۃ (ھود) آیت (9 تا 11)

(iii) اور اگر تم بدلہ لینا چاہو تو بس اتنا ہی لو جتنی تمہیں تکلیف دی گئی تھی اور اگر تم صبر کرو تو بے شک صبر کرنے والوں کے لئے اچھائی ہے۔ اے محمدؐ! تم صبر کرو تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ ان لوگوں کی باتوں پر غمگین نہ ہو اور نہ ان کی چالاکیوں پر دل تنگ ہو۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (126 تا 128)

(میاں بیوی کا سکون اور محبت کا رشتہ)

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر جب ہی تم بشر ہو کر دنیا میں پھیلے ہوئے ہو اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں کہ اُن سے تمہیں سکون میسر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہواور تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی - بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے- بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل رکھنے والوں کے لئے-

قرآن سورة (الروم) آیت (20تا22)

(صرف اسی کی عبادت کرو جس نے پیدا کیا)

اے لوگو! اپنے اُس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور اُن کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں- یہ امید کرتے ہوئے کہ تمہیں پرہیز گاری مل جائے' وہ پاک ذات ایسی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کا فرش بچھایا اور آسمان کی چھت بنائی - اوپر سے پانی برسایا اور تمہارے لئے پھلوں کی غذا کا رزق پہنچایا- جب تم یہ سب کچھ جانتے ہو تو اللہ پاک کے مقابل کسی کو مت ٹھہراؤ-

قرآن سورة (البقرة) آیت (21تا22)

(فلاح پانے والے)

(i) یہ کتاب (قرآن) ایسی کتاب ہے جس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے- خدا سے ڈرنے والوں' غیب پر ایمان لانے والوں کو راہ دکھانے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

والی ہے۔ جو نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں' اس کتاب (قرآن) پر جو تم (محمد ﷺ) پر اتاری گئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم سے پہلے اتاری گئیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بس یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے دیئے گئے سیدھے راستے پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

قرآن سورۃ (البقرہ) آیت (2 تا 5)

(ii) اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں سب ایک دوسرے کے رفیق (ساتھی) ہیں بھلائی کا حکم دیا کریں اور برائی سے روکیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب (جلد ہی) رحمت کرے گا بے شک اللہ سب پر غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ کا ان مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے باغوں کا وعدہ ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان پاکیزہ مکانوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ سب سے بڑھ کر اللہ کی رضا (خوشنودی) حاصل ہوگی' یہی بڑی کامیابی ہے۔

قرآن سورۃ (التوبۃ) آیت (71 تا 72)

(اللہ پر بھروسہ)

(i) اور جب کسی بات کا پکا ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔ اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُسی کے بھروسہ پر کام کرتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا۔ پس جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (159 تا 160)

(ii) ان سے کہو، ہمیں نہیں پہنچتا ہرگز مگر وہ جو اللہ نے لکھ دیا ہے۔ وہ ہمارا مولیٰ ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

قرآن سورۃ (التوبۃ) آیت (51)

(iii) اور جو شخص خود کو اللہ کے حوالے کر دے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو بے شک اُس نے بڑا مضبوط سہارا پکڑ لیا اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

قرآن سورۃ (لقمان) آیت (22)

(iv) اے نبیؐ! اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بے شک اللہ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے اور پیروی رکھنا اُس بات کی جو تمہارے رب کی طرف سے تمہیں وحی ہوتی ہے۔ اللہ ہر اُس کام سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اللہ پر بھروسہ رکھو، اللہ ہی کافی ہے کام بنانے کے لئے۔

قرآن سورۃ (الاحزاب) آیت (1 تا 3)

(v) کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر اُڑتے ہوئے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا رحمان کے علاوہ کس نے ان کو تھام رکھا ہے؟ وہی ہر چیز کو دیکھ رہا ہے آخر تمہارے پاس وہ کونسا لشکر ہے جو رحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہے۔ قرآن سورۃ (الملک) آیت (19)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(غیر اللہ پر بھروسہ)

جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے مالک بنا لئے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے مکڑی اپنا جالے کا گھر بناتی ہے جو سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر یہ لوگ سمجھتے ۔ یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جس کو بھی پکارتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی عزت اور حکمت والا ہے۔

قرآن سورۃ (العنکبوت) آیت (41 تا 42)

(سچے مسلمان)

سچے ایمان والے تو وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو اُن کے دل ڈر جائیں اور جب اُن کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جائیں تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ وہ ہی سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے رب کے پاس بڑے درجے ہیں۔ قصوروں سے معافی اور عزت کی روزی ہے۔

قرآن سورۃ (الانفال) آیت (2 تا 4)

(اسلام کی پوری پوری پابندی)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

شیطان کے ساتھ ساتھ مت چلو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور پھر اس کے بعد کہ تم کو واضح احکام سنائے جا چکے ہیں۔ اب بھی تم سیدھے راستے پر نہ آئے تو جان لو کہ اللہ سب پر غالب اور حکمت والا ہے۔ کیا تم اس بات کا انتظار کر رہے ہو کہ اللہ اور فرشتے بادلوں کے سائبانوں میں اُن کے پاس سزا دینے کے لئے آئیں اور اُن کا فیصلہ ہی کر ڈالا جائے۔ جبکہ سارے معاملات اللہ ہی کے سامنے پیش ہونے والے ہیں۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (208تا210)

(اللہ کی بے شمار نعمتیں)

(i) بے شک تمہارا رب ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر اپنے تختِ حکومت پر جلوہ افروز ہوا۔

رات اور دن کو ایک دوسرے سے ڈھانپتا ہے۔ جلد ایک دوسرے کے پیچھے لگے آتے ہیں اور سورج اور چاند اور ستاروں کو بنایا سب اس کے فرماں بردار ہیں۔ سن لو اُسی کے ہاتھ میں ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ سارے جہانوں کا رب۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (54)

(ii) اللہ ہی تو ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی برسایا تو تمہارے لئے طرح طرح کے پھل پیدا کیے اور تمہارے لئے کشتی کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

مسخر (تابع) کیا کہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلے اور دریاؤں کو تمہارے لئے مسخر کیا اور تمہارے لئے سورج اور چاند مسخر کیے جو برابر چل رہے ہیں اور رات اور دن تمہارے لئے مسخر کیے اور تمہیں منہ مانگا بہت کچھ دیا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ظالم اور ناشکرا ہے۔

قرآن سورۃ (ابراہیم) آیت (32 تا 34)

(iii) اور ہم نے زمین پھیلائی اور اُس میں لنگر (پہاڑ) ڈالے اور اُس میں ہر طرح کی چیز ٹھیک اندازے سے اُگائی اور تمہارے لئے بھی اس میں روزیاں رکھ دیں اور اُن کے لئے بھی جن کو تم نہیں کھلاتے ہو اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور ہم اُسے نہیں اُتارتے مگر ایک خاص مقدار میں اتارتے ہیں۔

قرآن سورۃ (الحجر) آیت (19 تا 21)

(iv) تو کیا جو پیدا کرتا ہے اور وہ جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے دونوں برابر ہیں۔ تم سمجھتے کیوں نہیں ہو؟ اور اگر اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا ہی درگزر کرنے والا اور مہربان ہے، اگرچہ وہ جانتا ہے تم جو کچھ چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (17 تا 19)

(v) کیا تم لوگ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہے تمہارے لئے کام میں لگا رکھا ہے اور اُس نے تم پر اپنی ساری کھلی اور چھپی نعمتیں تمام کر دی ہیں اور کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی علم ہو یا دلیل یا کوئی روشن کتاب اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو اُس چیز کی جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے کیا اگر شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو تب بھی۔ (اُسی کی پیروی کریں گے)

قرآن سورۃ (لقمان) آیت (20 تا 21)

(vi) (اے نبیؐ) بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں (نعمتیں) عطا فرمائیں ہیں پس تم ان نعمتوں کے شکریہ میں اپنے ہی رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔

قرآن سورۃ (الکوثر) آیت (1 تا 3)

(انسان کی حقیقت اور اس کی سرکشی)

اور کیا انسان نہیں جانتا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے پیدا کیا اور پھر وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اب وہ ہم پر مثالیں دیتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول گیا اور کہتا ہے ''ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بالکل ہی گل گئیں ہوں گی'' اس سے کہو' انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی بار انہیں پیدا کیا تھا اور وہ سب طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے- وہی جس نے تمہارے لئے ہرے بھرے پیڑ میں سے آگ پیدا کر دی پھر تم اس سے اور آگ سلگا لیتے ہو اور جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے- کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے؟ ضرور قادر ہے اور وہ بڑا ماہر پیدا کرنے والا اور خوب جاننے والا ہے- جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا کام یہ ہے کہ اُس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا بس وہ ہو جاتی ہے- پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اُسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے- قرآن سورۃ (یٰسین) آیت (77 تا 83)

(گمراہی اور نظر کا دھوکا)

(i) وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لچھن ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے ہیں تو وہ بھٹک رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور آخرت میں سب سے زیادہ نقصان میں ہوں گے اور اے محمدؐ! بے شک یہ قرآن تمہیں ایک حکیم و علیم ہستی کی طرف سے ملا ہے-

قرآن سورۃ (النمل) آیت (4 تا 6)

(ii) اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تم کو ایک ایسے آدمی کی خبر دیں جو کہتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم نئے سرے سے پیدا کر دیئے جاؤ گے؟ نہ معلوم اس شخص نے اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا ہے یا اس

17158

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کو کسی طرح کا جنون ہے۔

قرآن سورۃ (سبا) آیت (7تا8)

(بتوں کے پجاری)

(i) پس اے نبیؐ! تم ان معبودوں کی طرف سے جن کو یہ لوگ پوج رہے ہیں کسی دھوکہ میں نہ رہو۔ یہ تو اُسی طرح پوج رہے ہیں جیسے ان کے باپ دادا کرتے تھے۔ اور بے شک ہم اُنہیں اُن کا پورا حصہ دیں گے جس میں کوئی کمی نہ کی گئی ہوگی۔

قرآن سورۃ (ھود) آیت (109)

(ii) اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری ہم جنس بیویاں بنائیں اور تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تمہیں عمدہ چیزیں کھانے کو دیں۔ پھر کیا یہ لوگ جھوٹی بات پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کے فضل کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو انہیں آسمان اور زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے' نہ کچھ کر سکتے ہیں۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (72تا73)

(iii) اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر خدائے رحمان چاہتا تو ہم اُن (غیر اللہ) کی عبادت نہ کرتے یہ لوگ اس معاملے کی حقیقت کو بالکل نہیں سمجھتے بلکہ بے تحقیق بات کر رہے ہیں کیا ہم نے ان کو اس (قرآن) سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے جسے وہ تھامے ہوئے ہوں نہیں' بلکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور ہم بھی ان کے پیچھے پیچھے رستہ چل رہے ہیں۔ قرآن سورۃ (الزخرف) آیت (20 تا 22)

(بتوں کی بے بسی)

(i) تم خدا کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں اور اگر تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری بات سن بھی نہیں سکتے ۔تم سمجھتے ہو وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر درحقیقت انہیں کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔

(اے نبیؐ!) نرمی کا طریقہ اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دیتے جاؤ اور جاہلوں سے نہ اُلجھو۔ اگر شیطان کبھی تمہیں اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک وہی سنتا ہے' وہی جانتا ہے۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (197 تا 200)

(ii) اے لوگو! ایک مثال دی جاتی ہے اسے کان لگا کر سنو۔ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو اُس سے چھڑا بھی نہیں سکتے ۔ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ جانی جیسا کہ جاننے کا حق ہے بے شک اللہ قوت والا غالب ہے۔

قرآن سورۃ (الحج) آیت (73 تا 74)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) اللہ نگاہوں کی چوری بھی سمجھتا ہے اور وہ راز تک جانتا ہے جو سینوں میں چھپے ہوتے ہیں اور اللہ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا اور خدا کو چھوڑ کر جن کو یہ لوگ پکارا کرتے ہیں وہ کسی طرح بھی فیصلہ نہیں کر سکتے بے شک اللہ ہی سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

قرآن (المؤمن) آیت (19 تا 20)

(iv) اے نبیؐ! ان سے کہو بھلا بتاؤ جن چیزوں کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو مجھے یہ دکھلاؤ کہ انہوں نے کون سی زمین پیدا کی ہے یا آسمان میں ان کا کچھ حصہ ہے۔ میرے پاس کوئی کتاب جو اس (قرآن) سے پہلے کی ہو یا کوئی اور تحریر (جو ان عقیدوں کے ثبوت میں) ہو اگر تم سچے ہو تو لے آؤ اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے وہ تو اس بات سے بھی بے خبر ہیں کہ پکارنے والے اُن کو پکار رہے ہیں اور جب تمام انسان جمع کیے جائیں گے اُس وقت وہ اپنے پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے۔

قرآن سورۃ (الاحقاف) آیت (4 تا 6)

(v) اللہ نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا جن کو تم دیکھ رہے ہو اور زمین میں پہاڑ جما دیئے تاکہ تم کو لے کر ڈھلک نہ جائے۔ اس نے ہر طرح کے جانور زمین میں پھیلا دیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر زمین میں ہر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

طرح کی عمدہ قسم کی چیزیں اُگائیں۔ یہ تو چیزیں ہیں اللہ کی بنائی ہوئی اب ذرا مجھے دکھاؤ ان دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

قرآن (القمان) آیت (10 تا 11)

(مال و دولت کا لالچ)

تم لوگوں کو دنیاوی مال و دولت کی زیادہ سے زیادہ حرص نے غافل بنا رکھا ہے یہاں تک کہ تم قبروں تک پہنچ جاتے ہو پس تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔

قرآن سورۃ (التکاثر) آیت (1 تا 3)

(لوگ کیوں نہیں سمجھتے ؟)

(یہ لوگ کیوں نہیں سمجھتے ؟) کیا یہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح (عجیب طور پر) پیدا کیا گیا ہے؟ اور آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح بلند کیا گیا ہے اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے ہیں اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسی بچھائی گئی ہے۔

قرآن سورۃ (الغاشیۃ) آیت (17 تا 20)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(تباہی ہے ایسے لوگوں کے لئے)

کیا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے (اگر تم اُس کا حال سننا چاہتے ہو تو سنو) وہ شخص وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور محتاج کو کھانا دینے کی (دوسروں کو بھی) ترغیب نہیں دیتا' پھر تباہی ہے ایسے نماز پڑھنے والوں کے لئے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں اور ریاکاری کرتے ہیں اور برتنے کی معمولی چیزیں بھی (لوگوں کو) نہیں دیتے۔

قرآن سورۃ (الماعون) آیت (1 تا 7)

(انسان بڑا ناشکرا ہے)

تمہارا پروردگار تو وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو یقیناً وہ تم پر مہربان ہے اور جب تم کو سمندر میں آفت آتی ہے تو تم جن کو پکارا کرتے ہو سب (اللہ کے) سوا غائب ہو جاتے ہیں مگر جب (اللہ) تمہیں بچا کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اس سے منہ پھیر لیتے ہو بے شک انسان ہے ہی بڑا ناشکرا۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (67تا69)

(انسان کھلا جھگڑالو ہے)

اُس نے انسان کو ایک چھوٹی سی بوند (قطرہ) سے پیدا کیا اور وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھلا جھگڑالو بن گیا اور چوپائے پیدا کئے جن میں تمہارے لئے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور بہت سے دوسرے فائدے بھی۔ اُن میں تمہارے لئے جمال (خوبصورتی) ہے جب کہ تم صبح انہیں چرنے کے لئے بھیجتے ہو اور جب انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور وہ تمہارے بوجھ اُٹھا کر لے جاتے ہیں ایسے شہر کی طرف جہاں تم نہایت سخت تکلیف کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بے شک تمہارا رب نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

قرآن سورۃ (النّحل) آیت (4 تا 7)

(انسان بہت ہی کم شکر کرتا ہے)

اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا اور تمہارے لئے اس میں تمہاری زندگی کے لئے سامان فراہم کئے۔
مگر تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (10)

(جزا اور سزا)

(i) اُسی کی طرف تم سب کو واپس جانا ہے' یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ بے شک وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر مرنے کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا کہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے ان کو انصاف کے ساتھ صلہ (بدلہ) دے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

جنہوں نے کفر کیا وہ کھولتا ہوا پانی پئیں اور دردناک سزا بھگتیں اپنے کفر کے بدلے میں۔

قرآن سورۃ (یونس) آیت (4)

(ii) کیا انسان یہ سوچتا ہے کہ وہ ایسے ہی (بغیر سزا اور جزا کے) کھلا چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ رحم میں ڈالی جانے والی حقیر منی کا قطرہ نہ تھا؟ پھر وہ لوتھڑا بنا۔ پھر اللہ نے اس کے جسم کے حصے بنائے اور اس کی دو قسمیں یعنی مرد اور عورت بنائیں کیا اس پیدا کرنے والے کو قدرت نہیں کہ مر جانے والوں کو دوبارہ زندہ کر دے؟

قرآن سورۃ (القیٰمۃ) آیت (36)

(سیدھے راستے۔ اللہ کی ہدایات)

(i) اے نبیؐ! لوگوں سے کہہ دو ''اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (31)

(ii) تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اللہ کی راہ میں وہ چیزیں خرچ نہ کرو گے جو تمہیں بہت پیاری ہوں اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ اس سے بے خبر نہ ہوگا۔ قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (92)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) اور محمدؐ بس ایک رسول ہی تو ہیں اُن سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں پھر کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید ہو جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو شخص الٹا پھرے گا تو وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کرے گا اور اللہ جلد ہی شکر کرنے والوں کو صلہ دے گا۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (144)

(iv) اور یقیناً کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے ہیں اور اس کتاب (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور اُس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو اس سے پہلے خود ان کی طرف بھیجی گئی تھی۔ ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں اور اللہ کی آیات کو گھٹیا قیمت پر بیچ نہیں ڈالتے۔ ان کے لئے صلہ ان کے رب کے پاس ہے بلاشبہ اللہ جلد ہی حساب کر دے گا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر سے کام لو' باطل پرستوں کے مقابلہ میں ہمت سے کام لو' حق کی خدمت کے لئے تیار رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو' امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (199 تا 200)

(v) اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو اہل حکومت (مسلمان) ہیں پھر اگر کسی معاملہ میں تمہارے درمیان اختلاف پیدا ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کے حوالہ کر دیا کرو۔ اگر تم واقعی اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ ایک صحیح طریقہ ہے اور اس کا انجام بھی سب سے بہتر ہے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (59)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(vi) (اے محمدؐ!) کہو' بے شک مجھے میرے رب نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ بالکل ٹھیک دین' ابراہیم کا راستہ جسے اس نے اختیار کیا اور وہ مشرک نہ تھے کہو میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے۔ جو رب ہے سارے جہانوں کا اس کا کوئی شریک نہیں' مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں' کہو' کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے۔ ہر شخص جو کچھ کمائے وہ خود اُس کا ذمہ دار ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (161 تا 164)

(vii) (اے محمدؐ!) کہو میرے رب نے تو بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں اور بے شرمی کے کام خواہ کھلے ہوں یا پوشیدہ اور گناہ اور ناحق زیادتی۔

اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو۔ جس کے لئے اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کا تمہیں علم نہیں کہ وہ اصل اُسی نے فرمائی ہے۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (33)

(viii) اے نبیؐ! اپنے رب کو صبح و شام اپنے دل میں زاری (رونا) اور ڈر سے بغیر کسی آواز کے یاد کیا کرو۔ اور غافلوں میں نہ شامل ہونا۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (205)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ix) اے نبیؐ! کہہ دو کہ ''لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف سے کسی شک میں ہو تو سن لو تم اللہ کے سوا جن کی بندگی کرتے ہو میں اُن کی بندگی نہیں کرتا بلکہ صرف اسی اللہ کی بندگی کرتا ہوں جس کے قبضے میں تمہاری موت ہے اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور اپنے آپ کو ٹھیک دین پر قائم رکھوں اور ہرگز مشرکوں میں نہ شامل ہوں اور اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کروں جو نہ فائدہ پہنچا سکتی ہے نہ نقصان اگر تو ایسا کرے گا تو ظالموں میں سے ہوگا۔''

قرآن سورۃ (یونس) آیت (104 تا 106)

(x) اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تمہیں کان دیئے اور آنکھیں دیں اور دل دیئے کہ تم شکر گزار بنو۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (78)

(xi) کیا تم ان سے کچھ اُجرت مانگ رہے ہو تمہارے لئے تمہارے رب کا اجر سب سے بہتر ہے اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے اور تم بے شک ان کو سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہو مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ سیدھے راستے سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں۔

قرآن سورۃ (المومنون) آیت (72 تا 74)

(xii) اور جو کوئی عزت چاہتا ہو تو تمام تر عزت اللہ ہی کے لئے ہے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہاں جو چیز اُوپر پہنچتی ہے وہ صرف اچھا کلام ہے اور جو نیک کام ہے وہ اُسے بلند کرتا ہے اور جو لوگ اُس کے خلاف بُری تدبیریں کر رہے ہیں عذاب میں گرفتار ہوں گے اور اُن کا یہ مکر خود ہی نیست ونابود ہو جائے گا۔

قرآن سورۃ (فاطر) آیت (10)

(xiii) یہ کتاب (قرآن) اُتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے۔ ہر چیز کا جاننے والا ہے گناہ معاف کرنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا ہے۔ سخت سزا دینے والا اور بڑا صاحبِ فضل ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی کے پاس سب کو جانا ہے اللہ تعالیٰ کی ان آیتوں میں (یعنی قرآن میں) وہی لوگ فضول جھگڑتے ہیں جو اس کے منکر ہیں۔

قرآن سورۃ (المومن) آیت (2تا3)

(xiv) یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیات کو نہیں مانتے ان کے لئے بلا کا دردناک عذاب ہوگا۔

قرآن سورۃ (الجاثیۃ) آیت (11)

(xv) بے شک انسان پر ایسا وقت بھی گزرا کہ وہ قابل ذکر نہ تھا' ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان ہو اس لئے ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا' ہم نے اسے راستہ دکھا دیا' چاہے وہ شکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا۔

قرآن سورۃ (الدھر) آیت (1تا3)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(اللہ کی انسانوں کو مہلت)

(i) اور اگر اللہ لوگوں کے ساتھ برائی میں بھی جلدی کرتا جس طرح وہ دنیا کی بھلائی مانگنے کے لیے جلدی کرتے ہیں تو ان کی عمر کی معیاد پوری ہو چکی ہوتی پس جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں ہوتی ہم انہیں چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

قرآن سورۃ)یونس) آیت (11)

(ii) اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم پر جلد ہی پکڑ لیا کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا لیکن اُن کو ایک خاص وقت تک مہلت دیتا ہے۔ پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو اس سے ایک گھڑی بھر بھی آگے پیچھے نہیں ہوتا۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (61)

(iii) یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے محمدؐ! شاید تم اس غم میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنی جان کھپا دو گے۔ اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایسی نشانی نازل کر سکتے ہیں کہ ان کی گردنیں اس نشانی سے پست ہو جائیں۔

قرآن سورۃ (الشعرآء) آیت (2 تا 4)

(قوم اپنی حالت خود بدلے)

بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کی برائی چاہے تو پھر وہ کسی کے ٹالے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ٹل سکتی اور اُس کے سوا ان کا کوئی حمایتی نہیں ہو سکتا۔

قرآن سورۃ (الرعد) آیت (11)

(قوموں کا انجام)

(i) اے محمدؐ! تم سے پہلے بھی بہت سے رُسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے مگر جو مذاق اڑاتے تھے ان کی ہنسی انہی کو لے بیٹھی۔ ان سے کہو ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ہے۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (10 تا 11)

(ii) اور بے شک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال طرح طرح بیان کی ہے مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو ہے اُن کے سامنے جب ہدایت آئی تو اسے مانتے اور اپنے رب سے معافی مانگتے۔ آخر اُن کو کس چیز نے روک دیا؟ اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ وہ منتظر ہیں کہ اُن کے ساتھ بھی وہ قانون لگے جو پچھلی قوموں کے ساتھ لگ چکا ہے یا یہ کہ اُن پر قسم قسم کا عذاب آئے۔

قرآن سورۃ (الکھف) آیت (54 تا 55)

(iii) اے نبیؐ! کہو زمین میں چل کر دیکھو کہ مجرموں کا کیسا انجام ہو چکا ہے تم ان کے حال پر غم نہ کرو اور نہ ان کے مکر سے دل تنگ ہو۔

قرآن سورۃ (النمل) آیت (69 تا 70)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(iv) اور کیا ان لوگوں نے کبھی زمین میں سفر نہیں کیا کہ انہیں اپنے سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کا انجام نظر آتا- وہ ان سے زیادہ زور آور تھے اور انہوں نے ان کی آبادی سے بھی زیادہ زمین جوتی اور آباد کی اور ان کے رسول ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے پھر اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے-

قرآن سورۃ (الروم) آیت (9)

(v) اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی' یہ بات کہی کہ لوگو! کیا مصر کی سلطنت میری نہیں ہے اور یہ نہریں میرے نیچے نہیں بہہ رہی ہیں کیا تم نہیں دیکھتے ہو؟ میں (ہی) افضل ہوں یا یہ شخص جس کی کوئی عزت نہیں ہے اور اپنی بات بھی صاف بیان نہیں کر سکتا کیوں نہ اس کو سونے کے کنگن ڈالے گئے یا کیوں نہ فرشتوں کا ایک گروہ اس کے ماتحت کیا گیا پس اُس نے اپنی قوم کو مغلوب کر دیا اور وہ اس کے کہنے میں آ گئے- بے شک وہ لوگ فاسق ہی تھے جب انہوں نے ایسا کیا جس پر ہمارا غضب ان پر آیا- ہم نے ان سے بدلہ لیا اور اُن سب کو اکٹھا غرق کر دیا اور بعد والوں کے لئے خاص طور پر نمونہ عبرت بنا دیا-

قرآن (الزخرف) آیت (51 تا 56)

(شیطان انسان کا علانیہ دشمن ہے)

اے لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

شیطان کے ساتھ ساتھ نہ چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے:
اور تمہیں برائی اور بے حیائی کی طرف رغبت دلاتا ہے اور تمہیں سکھاتا ہے کہ تم اللہ کے نام پر وہ باتیں جوڑ دجن کے متعلق تمہیں خبر نہیں ہے کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (168 تا 169)

(دنیاوی زندگی فریب نظر ہے)

(i) بے شک اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا' لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور جس دن اللہ ان کو اُٹھائے گا تو یہ دنیا کی زندگی ان کو اِس طرح محسوس ہوگی گویا آپس میں جان پہچان کرنے کو ٹھہرے تھے۔

قرآن سورۃ (یونس) آیت (44 تا 45)

(ii) اور اے نبیؐ! ان کے سامنے دنیا کی زندگانی کی حقیقت یہ مثال دے کر سمجھاؤ کہ آج ہم نے آسمان سے پانی برسایا تو اس کی وجہ سے زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا اور کل وہی سبزہ سوکھ کر تنکے بن گیا جسے ہوائیں اُڑائے لئے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یہ مال اور یہ بیٹے صرف اس دنیاوی زندگی کا سنگار ہیں۔ اور باقی رہنے والی تو نیکیاں ہیں ان کا ثواب تمہارے رب کے پاس نتیجے کے لحاظ سے سب سے بہتر ہے۔

قرآن سورۃ (الکہف) آیت (45 تا 46)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) بے شک بامراد ہوا جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام لیکر نماز پڑھی مگر تم دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو جب کہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے اور یہ بات پہلے صحیفوں میں بھی آئی ہے۔ ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

قرآن سورۃ (الاعلیٰ) آیت (14 تا 19)

(اللہ سے ڈرنے والے)

(i) بے شک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے یعنی باغوں میں اور چشموں میں باریک اور دبیز ریشمی لباس پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے یہ ہوگی ان کی شان۔ اور ہم گوری گوری بڑی آنکھوں والی عورتوں سے ان کا بیاہ کردیں گے۔ وہاں وہ سکون سے ہر قسم کا میوہ طلب کریں گے اور وہاں موت کا مزہ بھی کبھی نہ چکھیں گے۔ دنیا میں جو موت آنی تھی بس آچکی اور اللہ اپنے فضل سے ان کو جہنم کے عذاب سے بچالے گا بڑی کامیابی یہی ہے۔

اے نبیؐ! ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت قبول کریں۔ تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں۔

قرآن سورۃ (الدخان) آیت (51 تا 59)

(ii) اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے مشکلوں سے نکلنے کا راستہ پیدا کردیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتا‘ جو اللہ پر بھروسا کرے تو اللہ اس کے لئے کافی ہے اللہ اپنا کام ہر طرح پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

قرآن سورۃ (الطلاق) آیت (2 تا 3)

(iii) اور جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کے ہر ایک کام میں آسانی پیدا کر دیتا ہے‘ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہارے پاس بھیجا ہے جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

قرآن سورۃ (الطلاق) آیت (5)

(iv) بے شک جو لوگ اپنے رب کو دیکھے بغیر ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ اور تم آہستہ سے بات کرو یا اونچی آواز سے وہ تو دلوں تک کا حال جانتا ہے اور بھلا کیا وہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا‘ وہ تو ہر باریکی جانتا ہے اور باخبر ہے‘ وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے تابع کر رکھا ہے پس اس کے رستوں پر چلو (پھرو) اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہو کر واپس جانا ہے۔

قرآن سورۃ (الملک) آیت (12 تا 15)

(v) خدا سے ڈرنے والوں کے لئے بیشک کامیابی ہے‘ باغ اور انگور‘ نوخیز ایک عمر کی لڑکیاں اور (پینے کو) چھلکتے ہوئے جام شراب وہاں کوئی بے ہودہ بات نہ سنیں گے‘ صلہ وانعام تمہارے رب کی طرف سے کافی ہوگا۔ اُس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

مہربان رب کی طرف سے جو زمین اور آسمانوں کا اور ان کے درمیان جو کچھ ہے- کا مالک ہے، جس کے سامنے کوئی بول نہ سکے گا-

قرآن سورۃ (النبا) آیت (31 تا 37)

(اللہ کی یاد سے دل کا سکون)

وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے سکون پاتے ہیں سن لو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے اور پھر جن لوگوں نے دعوتِ حق کو مانا اور اچھے کام کیے ان کے لیے خوشی ہے اور ان کے لیے اچھا انجام ہے-

قرآن سورۃ (الرعد) آیت (29)

(اللہ کو یاد کرو اللہ تمہیں یاد رکھے گا)

جس طرح ہم نے تمہارے ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں ہماری آیات سناتا ہے تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب (الٰہی) اور عقلِ فہم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم دیتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا اس لیے مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (151 تا 152)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(شہد)

اور دیکھو تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور چھتوں میں اپنے گھر بنائے اور ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کی سیدھی راہوں پر چلتی رہ اس کے اندر سے ایک رنگ برنگ شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے تندرستی ہے۔ بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (68 تا 69)

(لوہا)

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف احکام اور ہدایت دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا پیدا کیا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لئے طرح طرح کے فائدے ہیں۔ یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اُس کو دیکھے بغیر اُس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

قرآن سورۃ (الحدید) آیت (25)

(غرور، تکبّر، تحمل اور عاجزی)

(i) اور جس وقت ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے حکم نہ مانا اور غرور میں آ گیا اور کافروں میں شامل ہو گیا- پھر ہم نے آدم سے کہا ''تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور کھاؤ اس میں سے بے روک ٹوک جو تمہارا جی چاہے مگر اس پیڑ کے پاس نہ جانا ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (34 تا 35)

(ii) اللہ بُری بات زبان پر لانے والے کسی بندے کو پسند نہیں کرتا' سوائے اُس کے جس پر ظلم کیا گیا ہو (یعنی یہ حق صرف اس کو حاصل ہے) اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے لیکن اگر تم نیک کام علانیہ (کھلم کھلا) کرو یا چھپ کر یا کسی کی برائی کو معاف کر دو تو اللہ بھی بڑا معاف کرنے والا ہے- حالانکہ سزا دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے-

قرآن سورۃ (النساء) آیت (148 تا 149)

(iii) رحمان کے بندے تو بس وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل ان کے منہ آئیں تو کہتے ہیں ''بس سلام'' جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں کاٹتے ہیں- اور وہ جو دعائیں کرتے ہیں کہ ''اے ہمارے رب! ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے بے شک اس کا عذاب جان کا وبال ہے- یقیناً وہ ٹھہرنے کی بہت ہی بُری جگہ ہے-''

قرآن سورۃ (الفرقان) آیت (63 تا 66)

(iv) (اور لقمان نے کہا تھا) ''بیٹا! اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا وہ آسمان کے اندر ہو یا وہ زمین کے اندر ہو تب بھی اللہ اُسے نکال لائے گا بے شک اللہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے۔ بیٹا نماز پڑھا کر اور اچھے کاموں کی نصیحت کیا کر اور بُرے کاموں سے منع کر اور تجھ پر جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر' زمین پر اکڑ کر مت چل بے شک اللہ کسی خود پسند اور غرور کرنے والے شخص کو پسند نہیں کرتا اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز کو پست رکھ سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔''

قرآن سورۃ (لقمان) آیت (16 تا 19)

(۷) بے شک تمہارے رب کی مغفرت بہت ہی زیادہ ہے وہ تمہیں اُس وقت سے جانتا ہے جب تمہیں اُس نے زمین سے پیدا کیا تھا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔ پس تم اپنے آپ کو مقدس نہ سمجھا کرو۔ بہتر وہی جانتا ہے کہ پرہیزگار کون ہے۔

قرآن سورۃ (النجم) آیت (32)

(خوش اخلاقی)

(i) اور جب کوئی تمہیں اچھے طریقہ سے سلام کرے تو تم اس کو اور بھی اچھے طریقہ سے جواب دو یا کم از کم اسی طرح۔ بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ قرآن سورۃ (النساء) آیت (86)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) اور اے محمدؐ! میرے بندوں سے کہہ دو وہ بات کہا کریں جو سب سے اچھی ہو۔ بے شک یہ شیطان ہے جو انسانوں میں جھگڑا، فساد ڈلواتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں اچھی طرح جانتا ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تمہیں عذاب دے دے اور اے نبیؐ! ہم نے تمہیں حاکم اعلیٰ بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (53 تا 54)

(غیبت اور ٹوہ لگانا)

اے ایمان والو! بہت شک کرنے سے بچا کرو کیونکہ بعض شک گناہ ہو جاتے ہیں اور سراغ مت لگایا کرو اور کوئی کسی کی غیبت بھی نہ کیا کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

قرآن سورۃ (الحجرات) آیت (12)

(مذاق نہ اڑاؤ، طعنے نہ دو، اور برے نام نہ رکھو)

اے ایمان والو! نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان (ہنسنے والوں) سے (اللہ کے نزدیک) بہتر ہوں اور نہ عورتیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں' عجب ہے کہ جن کا مذاق اڑایا جائے وہ ان ہنسنے والی عورتوں سے (اللہ کہ نزدیک) بہتر ہوں اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کے بُرے نام رکھو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا بہت ہی بُرا ہے اور جو لوگ اِن ڈھنگوں سے باز نہ آئیں تو وہ ظلم کرنے والے ہیں۔

قرآن سورۃ (الحجرات) آیت (11)

(عفو اور درگزر کرنا)

(i) اور (تورات میں) ہم نے ان پر واجب کیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے پھر جو شخص اس کو معاف کردے تو وہ اُس کی اس نیکی کے بدلے میں اس کے بہت سے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی اور جو لوگ اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی لوگ ظلم ڈھا رہے ہیں۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (45)

(ii) اور جب ان (مومنوں) پر ظلم ہوتا ہے تو برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔ برائی کا بدلہ اسی کے برابر برائی ہے۔ پھر جو کوئی معاف کردے (یعنی بدلہ نہ لے) اور اصلاح کرے اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے واقعی اللہ ظالموں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

پسند نہیں کرتا۔ اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد برابر کا بدلہ لے لے ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو ظلم کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو یہ بڑی بہادری کے کاموں میں سے ہے۔

قرآن سورۃ (الشوریٰ) آیت (39 تا 43)

(ناپ تول میں کمی بیشی)

(i) سورج اور چاند ایک حساب کی پابندی کرتے ہیں اور تارے اور درخت سب سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور میزان قائم کر دی تاکہ تم تولنے میں کمی بیشی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو مت گھٹاؤ۔ قرآن سورۃ (الرحمٰن) آیت (5 تا 9)

(ii) بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔ جب لوگوں سے لیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا دیتے ہیں کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک دن یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں، جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

قرآن سورۃ (المطففین) آیت (1 تا 6)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(کنجوسی)

(i) اور وہ لوگ جن کو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ بخل سے خرچ کرتے ہیں وہ یہ نہ سوچیں کہ یہ کنجوسی ان کے لئے اچھی ہے بلکہ یہ اُن کے لئے نہایت بُری ہے جو کچھ وہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں یہ قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ اور آخر کار آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہوگی اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ کو ہر چیز کی خبر ہے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (180)

(ii) کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے اور نہ تمہارے اوپر جو کہ تمہارے پیدا ہونے سے پہلے ہی ایک کتاب میں لکھ نہ دی گئی ہو۔ اللہ کے لئے یہ کام کرنا بہت آسان ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ تم اپنے نقصان پر غم نہ کرو اور جو کچھ تمہیں اللہ عطا فرمائے اس پر نہ اتراؤ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اِترائے اور شیخی باز بنے۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کرنے پر اُکساتے ہیں اور جو شخص (اللہ کے حکم سے) منہ موڑے تو اللہ بے نیاز ہے۔ سب خوبیوں والا ہے۔

قرآن سورۃ (الحدید) آیت (22 تا 24)

(iii) اور رات کی قسم جب وہ چھا جائے اور دن کی جب وہ روشن ہو اور اس (ذات) کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔ درحقیقت تمہاری کوششیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی اعمال) مختلف ہیں تو جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور بھلائی کو سچا سمجھا ہم اس کو آسانی مہیا کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور خدا سے ڈرنے کی بجائے بے پروائی اختیار کی اور بھلائی کو جھٹلایا تو ہم اس کو دشواری مہیا کر دیں گے اور اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا جب وہ ہلاک ہو جائے گا۔

قرآن سورۃ (اللیل) آیت (1 تا 11)

(iv) بڑی خرابی ہے ہر اُس شخص کے لئے جو منہ در منہ طعنہ دینے اور پیٹھ پیچھے برائیاں کرنے کا عادی ہو، جس نے لالچ سے مال جمع کیا اور اسے بار بار گنتا رہا اور سمجھتا ہے کہ یہ مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا ہرگز نہیں وہ شخص تو ایسی تباہ کن جگہ میں ڈال دیا جائے گا جو اس کو چکنا چور کر دے گی اور تم کیا جانو وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی خوب بھڑکائی ہوئی جگہ جو بدن کو لگتے ہی دلوں تک پہنچ جائے گی۔ وہ آگ ڈھانک کر ان پر بند کر دی جائے گی اونچے اونچے ستونوں میں۔

قرآن سورۃ (الھمزۃ) آیت (1 تا 9)

(فضول خرچی)

اور فضول خرچی نہ کرو فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اور بے شک شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (27)

(خرچ میں میانہ روی)

اور جب وہ خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں۔ بلکہ اُن کا خرچ دونوں کے بیچ میں اعتدال پر ہوتا ہے۔

قرآن سورۃ (الفرقان) آیت (67)

(کھانا منع ہے)

(i) اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاک چیزیں بے تکلف کھاؤ اور اللہ کے شکر گزار بنو اگر تم حقیقت میں اللہ ہی کی بندگی کرنے والے ہو۔ اللہ نے تم پر حرام کیا ہے مردار، خون اور سور کا گوشت اور وہ چیز جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ ہاں وہ جو کوئی بھوک سے بہت ہی بے تاب ہو کر مجبور ہو جائے مگر خواہش نہ رکھے اور قانون شکنی کا ارادہ نہ رکھتا ہو اگر وہ کچھ کھا لے اُس پر گناہ نہیں بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (172 تا 173)

(ii) تم پر حرام کیے گئے ہیں، مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کو ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ وہ جو گلا گھٹ کر مرے اور بے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

دھار کی چیز سے مارا گیا اور جو گر کر مرا او دیا جسے کسی درندے نے مارا ہو۔ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (3)

(iii) (اے محمدؐ!) ان سے کہو جو وحی مجھ پر آئی ہے میں اس میں نہیں پاتا کوئی چیز کھانے والے پر حرام کی گئی ہو' سوائے مردار کے' یا رگوں کا بہتا خون' یا سور کا گوشت ہو کہ وہ ناپاک ہے یا اللہ کے سوا کسی اور نام پر ذبح کیا ہوا ہو۔ مگر جو شخص مجبور ہو کر تھوڑا سا کھا لے بغیر کسی نافرمانی کے تو بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (145)

(iv) پس اے لوگو! اللہ کی دی ہوئی حلال اور پاک روزی کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو اگر واقعی تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اللہ نے تم پر جو حرام کیا ہے وہ مُردار اور خون اور سُور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو مجبور ہو' نہ خواہش کرتا ہو خدا کا قانون توڑنے کی اور نہ حد سے بڑھے کھانے میں بے شک اللہ بخشنے اور رحم فرمانے والا ہے۔

قرآن سورۃ (النحل) آیت (114 تا 115)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(کائنات کی تقسیم)

کیا وہ لوگ جو نبیؐ کی نصیحتوں کو نہیں مانتے غور نہیں کرتے کہ سب آسمان اور زمین آپس میں جڑے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں الگ کیا اور ہر جاندار چیز پانی سے بنائی۔ تو کیا وہ ایمان لائیں گے؟

قرآن سورۃ (الانبیاء) آیت (30)

(پانی سے زندگی)

اور اللہ نے زمین پر ہر چلنے والا پانی سے پیدا کیا' کوئی پیٹ کے بل چل رہا ہے تو کوئی دو ٹانگوں پر اور کوئی چار ٹانگوں پر جو کچھ وہ چاہتا ہے کرتا ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ بے شک ہم نے صاف صاف بیان کرنے والی آیات اتار دی ہیں اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔

قرآن سورۃ (النور) آیت (45 تا 46)

(شراب (نشہ) اور جوا)

(i) (اے محمدؐ) وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے؟ تم کہو دونوں میں بڑی خرابی ہے اگرچہ لوگوں کے لئے کچھ دنیاوی فائدے بھی ہیں' مگر ان کا گناہ اُن کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (219)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور یہ آستانے اور قرعہ کے تیر یہ سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں ان سے بچ جاؤ تا کہ تم کو فلاح نصیب ہو۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تم لوگوں میں دشمنی اور بغض و کینہ ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے تو کیا تم اب بھی باز نہ آؤ گے اور اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مان لو اور احتیاط کرو اور یاد رکھو ہمارے رسول کی ذمہ داری تو بس یہ تھی کہ وہ ہمارے احکام صاف صاف تم تک پہنچا دے۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (90 تا 92)

(سود)

(i) جو لوگ اپنے مال رات کو یا دن کو ظاہر کر کے یا چھپا کر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کا صلہ (بدلہ) ان کے رب کے پاس ہوتا ہے ان کو کوئی خطرہ نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مگر جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن کھڑے ہوں گے مگر ایسے جیسے کھڑا ہوتا ہے ایک شخص جس کو شیطان نے چھو کر پاگل بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ کاروبار بھی تو آخر سود ہی جیسی چیز ہے۔ جب کہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔ اس لئے جس شخص کو اللہ کی طرف سے ہدایت پہنچ گئی اور وہ آئندہ سود کھانے سے رک گیا تو جو کچھ پہلے کھا چکا ہے وہ اُسی کا رہا اور اُس کا (باطنی) معاملہ اللہ کے حوالے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور جو اللہ کے اس حکم کے بعد بھی سود کھاتا رہا تو وہ جہنمی ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا- اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے اور گناہ گار انسان کو پسند نہیں کرتا-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (274 تا 276)

(ii) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور جو کچھ سود تمہارا لوگوں پر باقی رہ گیا ہو اسے چھوڑ دو اگر تم واقعی ایمان لائے ہو- اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سمجھ لو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے اور اگر تم توبہ کرلو تم اپنی اصل رقم واپس لینے کے حق دار ہو- نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تمہارے اوپر ظلم کیا جائے اور اگر تمہارا قرض دار وقتی طور پر تنگ دست ہو تو اُس کو اُس کی آسودگی تک مہلت دے دو اور اگر معاف ہی کردو تو تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے- اگر تم کو (اس کے ثواب کی) خبر ہو-

اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت کے لئے اُدھار کا معاملہ کرنے لگو تو اسے لکھ لیا کرو-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (278 تا 280+282)

(iii) اے ایمان والو! یہ بڑھتا ہوا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو- اُمید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے اور اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار رکھی ہے- اور اللہ اور رسولؐ کا حکم مان لو اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا- اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

جیسی ہے اور وہ خدا سے اُن ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو امیری اور غریبی دونوں میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں' جو غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ ایسے نیک لوگوں کو محبوب رکھتا ہے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (130 تا 134)

(عزّت وذِلّت)

(اللہ سے) یوں کہو' اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے جس کو چاہے عزت عطا کرے اور جس کو چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (26)

(مصیبت میں صرف اللہ یاد آتا ہے)

(i) ان سے کہو ذرا سوچ کر بتاؤ' اگر تم پر اللہ کی طرف سے کوئی عذاب آئے یا قیامت کی آخری گھڑی ہو تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ اس وقت تم اسی کو پکارو گے۔ پھر جب وہ اگر چاہے تو تم پر سے مصیبت کو ختم کر دیتا ہے۔ ایسے موقعوں پر تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

بھول جاتے ہو۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (40 تا 41)

(ii) اے محمدؐ! ان سے پوچھو وہ کون ہے جو تمہیں جنگل اور دریا کی آفتوں سے بچاتا ہے۔ تم گڑگڑا کر اور آہستہ آہستہ دعائیں مانگتے ہو۔ کس سے کہتے ہو کہ اگر وہ ہمیں بچا دے تو ضرور احسان مند ہوں گے؟ تم کہو اللہ تمہیں ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے۔ پھر تم دوسروں کو اس کا شریک ٹھہراتے ہو۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (63 تا 64)

(اللہ کسی پر زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا)

(i) اللہ کسی جان پر اس کی طاقت اور اختیار سے زیادہ ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا جو شخص نیک کام کرے گا اس کا ثواب وہی پائے گا اور جو بدی کرے گا اس کا عذاب بھی اسی کو ملے گا۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (286)

(ii) ہم کسی متنفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سب کا حال ٹھیک بتاتی ہے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا مگر یہ لوگ اس معاملے میں غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

قرآن سورۃ (المومنون) آیت (62)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(اللہ کا فضل وکرم)

(i) زمین پر جو کچھ بھی ہے سب کو فنا ہونا ہے اور صرف باقی رہنے والی ذات تیرے پروردگار ہی کی ہے جو صاحب جلال وعظمت ہے پس تم اپنے پرودگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤں گے؟ اور زمین و آسمانوں میں جو بھی ہیں سب کے سب اس سے مانگ رہے ہیں وہ ہر روز شان والے کام میں مصروف رہتا ہے پس اے جن وانس تم اپنے رب کی کس کس خوبی کو جھٹلاؤ گے؟ اے جن وانسانوں ہم جلد ہی تم سے پوچھ گچھ کرنے والے ہیں کہ تم اپنے رب کے کون کون سے احسانات کا انکار کرتے ہو؟ اے گروہ جن وانس اگر تم میں ہمت ہے تو زمین اور آسمانوں کے کناروں سے نکل کر دیکھو مگر تم نکل ہی نہیں سکتے تو تم اپنے رب کی کون کون سی طاقتوں کو جھٹلاؤ گے؟

قرآن سورۃ (الرحمٰن) آیت (26تا34)

(ii) اہلِ جنت ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس (عمدہ ریشم) کے ہوں گے بیٹھیں گے اور پھلوں سے لدی ہوئی باغوں کی ڈالیاں بہت قریب ہی ہوں گی تو تم اپنے رب کے کن کن احسانوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیچی نگاہوں والی عورتیں ہوں گی جن کو اہلِ جنت سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا تک نہیں ہوگا۔

تم اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے۔

قران سورۃ (الرحمٰن) آیت (54تا57)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہوتا تو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اہل جنت سبز قالینوں اور عمدہ قیمتی فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ بڑی برکت والا ہے تمہارے صاحبِ جلال وعظمت والے رب کا نام۔

قران سورۃ (الرحمٰن) آیت (60تا61 +76تا78)

(بھلائی صرف اللہ کی طرف سے مصیبت انسان کے اپنے اعمال)

اے انسان! تجھے جو بھلائی بھی ملتی ہے وہ صرف اللہ کی جانب سے ملتی ہے اور جو بھی مصیبت تجھ پر آتی ہے وہ تیرے اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (79)

(ناحق مال کھانا، قتل اور خودکشی)

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ لیکن کوئی کاروبار ہو تو رضامندی سے اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اپنی جانیں قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اور جو ظلم زیادتی سے ایسا کرے گا تو ہم اُس کو جلد آگ میں داخل کریں گے یہ اللہ کے لئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اگر تم اُن بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہے جن سے تم کو منع

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کیا جا رہا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے موٹے گناہ تمہارے حساب سے ختم کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (29 تا 31)

(ہر انسان اپنے باپ دادا کا نہیں بلکہ صرف اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے)

(i) پہلے ایک اُمت تھی جو گزر چکی ہے۔ جو انہوں نے کیا وہ اُن کے کام آئے گا، جو کچھ تم کرو گے وہ تمہارے لئے ہے۔ تم سے پچھلے گزرے ہوئے لوگوں کے بارے میں نہ پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ)، آیت (134)

(ii) اے نبیؐ! اِن سے کہو تم اب بھی اللہ کے بارے میں بحث کئے جاتے ہو حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی وہی ہے اور ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے اور ہم تو بس اُسی کی عبادت کریں گے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ)، آیت (139)

(اللہ کی سچی بات)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن اکٹھا کرے گا۔ قیامت کا وہ دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اللہ کی بات سے بڑھ کر کس کی بات سچی ہو سکتی ہے۔

قرآن سورۃ (النساء) آیت (87)

(قیامت حساب کتاب کا دن)

(i) اور تو پہاڑوں کو دیکھے گا کہ خوب جمے ہوئے ہیں مگر اُس وقت یہ بادلوں کی طرح پھر رہے ہوں گے یہ اللہ کا کام ہے جس نے ہر چیز حکمت سے بنائی ہے۔ بے شک اُسے تمہارے سارے کاموں کی خبر ہے۔ جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اُسے اس سے زیادہ بہتر بدلہ ملے گا۔ اس دن ایسے لوگ گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے اور جو برے اعمال لے کر آئے گا تو ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

تمہیں کیا بدلہ ملے گا بس اسی کا جو کچھ تم کرتے تھے۔

قرآن سورۃ (النمل) آیت (88تا90)

(ii) اور تیرا رب جب کسی بستی کو اس کے ظلم کی بنا پر پکڑتا ہے تو اُس کی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی ہے۔ بے شک اُس کی پکڑ بڑی سخت اور دردناک ہوتی ہے' حقیقت میں اس میں ایک نشانی ہے اُس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے وہ ایک دن ہوگا جس میں سب لوگ اکٹھے ہوں گے اور پھر وہ دن حاضری کا دن ہوگا (یعنی حساب کتاب کا دن)۔

قرآن سورۃ (ھود) آیت (102تا103)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھ دیں گے اور کسی شخص پر ذرا برابر بھی ظلم نہ ہوگا اور اگر کسی نے رائی کے دانہ کے برابر بھی کوئی نیکی کی ہو گی تو ہم سامنے لے آئیں گے اور حساب کرنے کے لیے ہم کافی ہیں اس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمونوں کا کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے جس طرح ہم نے اسے پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے یہ وعدہ ہمارے ذمہ ہے ہم اس کو ضرور پورا کریں گے۔

قران سورۃ (الانبیا) آیت (104+47)

(iv) لوگو! اپنے پرودگار کے غضب سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک بڑا حادثہ ہوگا۔ حال یہ ہوگا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا۔ لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے مگر وہ نشہ میں نہ ہوں گے بے شک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہوگا۔

قرآن سورۃ (الحج) آیت (1 تا 2)

(v) جب ہونے والا واقعہ ہو جائے گا تو اس کو جھٹلانے والا کوئی نہ ہوگا۔ کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی جب زمین ایک دم ہلا ڈالی جائے گی اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں اور تم لوگ تین گروہوں میں بٹ جاؤ گے۔

تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتارِ عذاب)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اور آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں وہی (اللہ کے) مقرب ہیں نعمت بھری جنتوں میں رہیں گے وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے۔

قرآن سورۃ (الواقعۃ 1) آیت (1 تا 12)

(vi) اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا اور اپنی ماں' اپنے باپ اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ اس دن ان میں سے ہر شخص پر ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا اور کچھ چہرے اس روز چمک رہے ہوں گے خنداں و شاداں (یہ نیکوکار اور مومنین ہیں) اور کچھ چہرے ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی اور سیاہی چھا رہی ہوگی یہ بدکردار کافر ہوں گے۔

قرآن سورۃ (عَبَسَ) آیت (34 تا 42)

(بے دین)

اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا ''ہائے کاش میرا نامۂ اعمال مجھے نہ دیا گیا ہوتا اور مجھے خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیسا ہے کاش میری دنیا والی موت ہی میرا خاتمہ کر دیتی میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا میرا سب زور جاتا رہا۔'' اس کے لئے حکم ہوگا اسے پکڑ و اور اس کی گردن میں طوق ڈالو پھر اسے جہنم میں ڈال دو پھر اسے ستر ہاتھ لمبی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ شخص خدائے بزرگ پر ایمان نہ لاتا تھا اور نہ کسی غریب کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

قرآن سورۃ (الحاقۃ) آیت (25تا34)

(مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا)

(i) آج یہ لوگ کہتے کہ ہماری زندگی جو ہے بس یہی دنیاوی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔ کاش تم دیکھو جب وہ اپنے رب کے حضور کھڑے کیے جائیں گے اُن کا رب ان سے پوچھے گا کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟ یہ کہیں گے کیوں نہیں' وہ فرمائے گا ٹھیک ہے اب تم اپنے انکار کی سزا میں عذاب کا مزا چکھو۔

قرآن سورۃ (الانعام) آیت (29تا30)

(ii) اور وہ اللہ ہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے خوش خبری لئے ہوئے ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر جب وہ پانی سے بھرے بادل اُٹھالائیں تو انہیں کسی مردہ شہر کی طرف حرکت دیتا ہے اور وہاں مینہ برسا کر پھر اُس سے طرح طرح کے پھل نکالتا ہے' دیکھو اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے۔ شاید تم اس سے سبق سیکھو۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (57)

(iii) وہ کہتے ہیں "جب ہم صرف ہڈیاں اور خاک ہو جائیں گے تو کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

سچ مچ نئے بنا کر اٹھائے جائیں گے؟'' ان سے کہو تم پتھر یا لوہا بھی بن جاؤ یا کوئی اس سے بھی زیادہ چیز جو تمہارے خیال میں دوبارہ زندہ نہ ہو سکے، بن جاؤ پھر بھی تم اٹھائے جاؤ گے۔ پھر وہ پوچھیں گے ہمیں کون اٹھائے گا؟ تم کہو وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔

قرآن سورۃ (بنی اسرائیل) آیت (49 تا 51)

(iv) اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تم کو پکار کر زمین میں سے بلائے گا تو تم یک بارگی نکل پڑو گے۔

قرآن سورۃ (الروم) آیت (25)

(v) کیا اِن لوگوں نے اپنے اوپر کی طرف آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس کو کیسا (اونچا اور بڑا بنایا) اور ستاروں سے اُس کو سجا دیا اور اُس میں کوئی نقص نہ رہنے دیا اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اُس میں پہاڑ جمائے اور اُس میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں اُگائیں یہ ساری چیزیں آنکھیں کھولنے اور عقل دینے والی ہیں۔ ہر حق کی طرف رجوع ہونے والے بندے کے لئے اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا پھر اُس سے باغ اور کھیتی کا غلّہ اور کھجور کے لمبے لمبے درخت اُگائے جن پر پھلوں سے لدے ہوئے خوشے خوب بھرے ہوئے لگتے ہیں۔ بندوں کو رزق دینے کے لئے اور ہم نے اس (بارش) سے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح (مرے ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

انسانوں کا زمین سے) نکلنا ہوگا-

قرآن سورۃ (ق) آیت (6 تا 11)

(vi) منکرین یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیے جائیں گے ان سے کہو کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے- پھر تمہیں بتایا جائے گا کہ تم نے جو کچھ کیا ہوگا اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے-

قرآن (التغابن) آیت (7)

(اللہ کا وعدہ)

(i) سُن لو- آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور یہ بھی سن رکھو اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم سب کو واپس جانا ہے-

قرآن سورۃ (یونس) آیت (55)

(ii) اللہ کا وعدہ ہے کہ تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں کہ وہ ان کو اسی طرح زمین میں حکومت دے گا جس طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے (اہل ہدایت) لوگوں کو دے چکا ہے ان کے لیے ان کے اس دین کو قوت دے گا جس طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے (اہل ہدایت) لوگوں کو دے چکا ہے ان کے لیے ان کے اس دین کو قوت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

دے گا جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور ان کی اس موجودہ حالتِ خوف کو چین اور امن میں بدل دے گا۔ بس وہ میری عبادت کریں اور کسی کو بھی میرے ساتھ شریک نہ کریں اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں۔

قرآن سورۃ (النور) آیت (55)

(قیامت کے دن یہ بھی ہوگا)

پھر جس نے دنیا میں ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ (قیامت کے دن) اس کو دیکھ لے گا اور وہ شخص جس نے دنیا میں ذرہ بھر بدی کی ہوگی وہ بھی اپنی بدی کو دیکھ لے گا۔

قرآن سورۃ (الزلزلۃ) آیت (7تا8)

(سب سے زیادہ عزت والا انسان)

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو مختلف قومیں اور مختلف خاندان بنایا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ اللہ خوب جاننے والا اور پورا باخبر ہے۔

قرآن سورۃ (الحجرات) آیت (13)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(سب مسلمان باہم بھائی بھائی)

(i) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو اور اسلام کے سوا کسی حالت پر جان نہ دینا- سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں اتفاق رکھو اور بکھر نہ جانا- اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے- اس نے تمہارے دل ملا دیئے اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے-

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (102 تا 103)

(ii) اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کراؤ پھر اگر ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر پلٹ آئے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرا دو اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور مسلمان تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں لہذا اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے-

قرآن سورۃ (الحجرات) آیت (9 تا 10)

(iii) لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں-

(خطبہ حجۃ الوداع سے اقتباس)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(دعا)

(i) اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔
سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو تمام کائنات کا رب ہے۔
رحمان اور رحیم ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ اُن لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا۔ نہ کہ ان کے جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ بھکے ہوؤں کا۔

قرآن سورۃ (الفاتحہ) آیت (1 تا 7)

(ii) اور اے نبیؐ! جب تم سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دو میں ان کے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے' میں اُس کی پکار سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔ لہٰذا انہیں چاہئے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ شاید وہ سیدھا راستہ اختیار کر لیں۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (186)

(iii) اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو غلطیاں ہو جائیں ان پر گرفت (پکڑ) نہ کرنا۔ اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے تو ہمارا مولا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کافروں پر ہمیں غالب کر دے۔

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (286)

(iv) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں سمجھ رکھنے والے لوگوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں جو اُٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد اور بے کار نہیں بنایا۔ تو پاک ہے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

مالک! ہم نے ایک پکارنے والے (محمدؐ) کو سُنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو۔ ہم نے اس کی دعوت قبول کر لی۔

اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو دُور فرما دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کرنا۔ اے ہمارے رب تو نے جو وعدے اپنے رسولوں کے ذریعہ ہم سے کئے ہیں ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا بے شک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

قرآن سورۃ (آل عمران) آیت (190 تا 191+193 تا 194)

(v) اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قرآن سورۃ (الاعراف) آیت (55)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(vi) اور کون ہے؟ جو مجبور کی دعا سنتا ہے جب اُسے پکارے اور وہ اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے- اور تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے- کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے- تم (مگر) بہت ہی کم سوچتے ہو-

قرآن سورۃ (النمل) آیت (62)

(vii) اور تمہارے رب نے فرما دیا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا جو لوگ غرور میں آ کر میری عبادت سے انکار کرتے ہیں ضرور مرتے ہی وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے-

قرآن سورۃ (المومن) آیت (60)

(دنیا مانگو یا دنیا اور آخرت دونوں)

(i) اور کچھ لوگ ہیں جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہمیں سب کچھ دنیا ہی میں دے دے ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور کچھ لوگ ایسے ہیں کہ دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرما اور ہمیں دوزخ کی آگ کے عذاب سے محفوظ رکھیو-

قرآن سورۃ (البقرۃ) آیت (200 تا 201)

(ii) جو شخص آخرت کی کھیتی کا چاہنے والا ہو تو ہم اس کی کھیتی کو بڑھاتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے اسے دنیا ہی میں سے دیتے ہیں مگر آخرت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا کچھ حصہ نہیں ہے۔

قرآن سورۃ (الشوریٰ) آیت (20)

(iii) پس اے نبیؐ! اُس شخص کو اُس کے حال پر ہی رہنے دو جو ہماری نصیحت کا خیال نہ کرے اور دنیا کی زندگی کے سوا اُسے کسی چیز کی خواہش نہ ہو۔

قرآن سورۃ (النجم) آیت (29)

(مکمل دین)

تم پر حرام کیے گئے ہیں، مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کو ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، وہ جو گلا گھٹ کر مرے اور بے دھار کی چیز سے مارا گیا اور جو گر کر مرا اور یا جسے کسی درندے نے مارا سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا اور وہ جانور بھی جو کسی آستانے پر ذبح کیا جائے اور پانسوں سے اپنی قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے پوری طرح مایوس ہو چکے ہیں تو تم ان سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے ڈرو آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو ہم نے مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور ہم نے تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کر لیا۔

قرآن سورۃ (المائدہ) آیت (3)

والحمد للہ رب العالمین

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

زبیری پبلشرز

2-E-519، جوہر ٹاؤن، لاہور۔ پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ